أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

پریشانیوں سے نجات پائیں

www.KitaboSunnat.com

حافظ فیض اللہ ناصر

مسلم پبلیکیشنز
MUSLIM PUBLICATIONS

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

۲۵/۵/۲۰۱۶ م

پریشانیوں سے نجات پائیں

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق مسلم پبلیکیشنز محفوظ ہیں

تاسیس: مولانا حکیم عبدالمجید سوہدروی رحمہ اللہ بنام "مسلمان کمپنی" 1921ء بانی و مدیر ہفت روزہ "مسلمان"

تجدید: مولانا حکیم محمد ادریس فاروقی رحمہ اللہ بنام "مسلم پبلی کیشنز" 1970ء بانی و سابق چیف ایڈیٹر ماہنامہ ضیائے حدیث، لاہور

مسلم پبلیکیشنز

12 عثمان غنی روڈ، سنت نگر، لاہور 042-37249678 0322-4044013
25 ہادیہ حلیمہ سنٹر، اردو بازار، لاہور 042-37310022 0344-4392720

ہماری کتب مل سکتی ہیں

کراچی دارالسلام، مین طارق روڈ ▪ فضلی سنز، اردو بازار ▪ حرمین پبلی کیشنز 0333-3030804

لاہور ہیڈ آفس: مسلم پبلی کیشنز 25 ہادیہ حلیمہ سنٹر، اردو بازار، لاہور۔ دارالسلام، ڈیفنس، دارالسلام، پیکو روڈ نزد اکبر چوک

اسلام آباد دارالسلام، F8 مرکز

فیصل آباد مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ ▪ مکتبہ اہلحدیث، امین پور بازار

گوجرانوالہ نعمانی کتب خانہ، اردو بازار ▪ حدیبیہ خالص پنسار سٹور، پیپلز کالونی

راولپنڈی مکتبہ عائشہ اقبال مارکیٹ، کمیٹی چوک 051-5551014

گجرات دارالایمان، نزد فوارہ چوک

سیالکوٹ الفرقان، بانو بازار متصل اردو بازار

کوئٹہ انصاری بک سٹال، موتی رام روڈ، کارنر پرنس روڈ 081-2826741

پشاور معراج کتب خانہ، قصہ خوانی، مکتبہ محمدیہ، گنج

حیدر آباد رحمانیہ کتاب گھر، حیدر آباد ٹریڈ سنٹر، حیدر چوک 0333-3030804

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پریشانیوں سے نجات پائیں

تالیف

حافظ فیض اللہ ناصر

مسلم پبلیکیشنز
MUSLIM PUBLICATIONS

مسلم پبلیکیشنز

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام کے ساتھ، جو بے انتہا مہربان اور بہت رحم والا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

عرض ناشر 13
اوّلیں نگارش 15
پریشانیاں کیوں آتی ہیں؟ 17
دعائیں کیوں قبول نہیں ہوتیں؟ 24
معاشرتی پریشانیوں سے نجات 33
دعائے حاجت اور نمازِ حاجت 33
دعائے استخارہ اور نمازِ استخارہ 34
سخت پریشانی سے نجات پانے کا عمل 37
رنج وغم سے خلاصی کی دعا 38
ہر قسم کے نقصان، خوف اور شر سے حفاظت 39
کسی بھی مصیبت سے نجات 40
نقصان کی صورت میں نعم البدل کا حصول 40
جب سخت معاملہ درپیش آجائے تو 41

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- بے قراری کے وقت کی دعا 41
- رنج وغم، دُکھ، تکلیف اور تنگی سے نجات 42
- غموں سے نجات کا بہترین نسخہ 42
- آیتِ کریمہ کی فضیلت اور برکات 43
- جب کسی سے خوف یا خطرہ محسوس ہو 44
- ظالم حکمران یا نگران سے خوف کے وقت کی دعا 45
- بے گناہ قیدی کی رہائی کے لیے 47
- سارا دِن نقصان اور مصیبت سے حفاظت 47
- گھبراہٹ اور بے چینی کے وقت کی دعا 48
- کوئی بھی مشکل آن پڑے تو 49
- کسی بھی نقصان سے بچنے کی دعا 49
- صحیح راہنمائی اور مقصد کے حصول کے لیے 50
- جب کوئی چیز یا آدمی گم ہو جائے 50
- زوالِ نعمت اور مصائب سے محفوظ رہنے کا عمل 51
- برے ہمسائے سے بچنے کی دعا 52
- جب کوئی نیند میں ڈر جائے تو 52
- طوفان سے بچنے کے لیے دعا 53
- بادلوں کی کڑک اور آسمانی بجلی کے نقصان سے حفاظت 54
- دورانِ سفر پڑاؤ کے وقت نقصان سے حفاظت 55

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- حادثات و آفات سے محفوظ رہنے کی دعا 55
- تمام بھلائیوں کا حصول اور تمام برائیوں سے نجات 56

معاشی پریشانیوں سے نجات 58

- سب کا رِزق اللہ تعالیٰ کے ذِمے ہے 58
- ایسی جگہ سے رِزق کا حصول جہاں سے گمان بھی نہ ہو 59
- حلال و پاکیزہ رِزق کا حصول 62
- رِزق و مال میں برکت کے لیے 63
- فقیری اور امیری سے پناہ 63
- محتاجی اور رِزق کی کمی سے بچنے کا نسخہ 64
- فاقہ کشی سے محفوظ رہنے کا عمل 64
- قرض سے نجات کا وظیفہ 65
- قحط سالی کے وقت کی دعا 66
- جب فصل کے ضائع ہونے کا خدشہ ہو 66

ازدواجی پریشانیوں سے نجات 68

- شادی کی ضرورت اور مقصد 68
- شادی کے لیے بیوی کا انتخاب 71
- نیک بیوی کی پہچان اور صفات 72

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- شادی کے لیے استخارہ 73
- ازدواجی زندگی میں سکون کے لیے 75
- نافرمان اور سرکش بیوی کا علاج 75
- بیوی کے ساتھ زندگی کیسے بسر کی جائے؟ 77
- نیک اور فرماں بردار اولاد کا حصول 79
- گھر کو خوشیوں اور نیکیوں کا گہوارہ بنایئے 80

امراض کی پریشانیوں سے نجات 81

- امراض کی صورت میں رحمت خداوندی کا نزول 81
- جادو کا علاج 86
- نظر بد کا علاج 95
- جادُوئی اور شیطانی طاقتوں سے حفاظت 97
- کسی بھی مرض میں مبتلا شخص کے لیے دم 98
- بخار گناہوں کی مغفرت اور اُخروی نجات کا باعث 99
- بخار سے افاقہ کے لیے دم 100
- جسم میں درد محسوس ہو تو 101
- تھکاوٹ دُور کرنے کا بہترین طریقہ 101
- سماعت و بصارت کی عافیت کے لیے 101
- ننانوے بیماریوں کی دوا 102

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- انتہائی بڑھاپے سے بچنے کی دعا 102
- پاگل پن کا علاج 103
- سانپ سے محفوظ رہنے کا عمل 103
- ڈسے ہوئے شخص کا علاج 104
- دردِ شقیقہ کا علاج 105
- امراضِ دِل کا علاج 106
- فالج ولقوہ کا علاج 106
- مرگی کا علاج 106
- پیشاب کی تکلیف سے نجات 107
- آنکھوں کے امراض کا علاج 108
- زخم اور پھوڑے پھنسیوں کا علاج 108
- جلے ہوئے کا دَم 109
- ہر قسم کی بیماری سے شفایابی کا مجرب نسخہ 109
- مریض کے لیے عافیت کی دعا 110
- مرض کی شدت کے وقت یہ دعا پڑھے 110
- جو شخص اپنی زندگی سے نا اُمید ہو جائے 111
- جملہ امراض و تکالیف سے محفوظ رہنے کا نسخہ 111
- حالتِ مرض میں اپنی نجات کا سامان کیجیے 112

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اخلاقی و دِینی پریشانیوں سے نجات 114

⊙ بری عادات و اخلاقیات سے پناہ کی دعا 114
⊙ حسد سے محفوظ رہنے کے لیے 114
⊙ بغض و کینہ سے بچنے کے لیے 115
⊙ بدزبانی اور فحش گوئی سے نجات 116
⊙ غصہ دُور کرنے کا طریقہ 116
⊙ ریاکاری سے محفوظ رہنے کی دعا 117
⊙ اطمینانِ قلب کے حصول کے لیے 119
⊙ سونا خرچ کرنے سے بھی زیادہ محبوب عمل 119
⊙ غضب اور عذابِ الٰہی سے بچنے کے لیے 120
⊙ جہالت و ضلالت سے محفوظ رہنے کی دعا 120
⊙ نفس کے شر سے بچاؤ کے لیے 121
⊙ شیطانی حملوں سے محفوظ رہنے کے اعمال 121
⊙ صبح سے شام تک شیطان سے حفاظت 123
⊙ دجّال کے فتنے سے بچاؤ کا وظیفہ 124
⊙ نبی ﷺ کے تقرب کے حصول کا عمل 125
⊙ روزِ قیامت نبی ﷺ کی شفاعت پانے کے اعمال 126
⊙ رحمتوں اور مغفرتوں کا حصول اور درجات کی بلندی 127

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کا بہترین وظیفہ 127
- عرش کا سایہ حاصل کرنے والے خوش نصیب لوگ 128
- روزِ قیامت نور کا حصول 128
- جنت کے آٹھوں دروازوں سے داخلہ 129
- گناہوں کی مغفرت کیسے ممکن ہے؟ 129
- دونوں جہان کی بھلائیاں حاصل کیجیے 135
- جہنم سے نجات اور جنت میں داخلہ پانے کا آسان ترین عمل 136
- موت کے وقت کلمہ پڑھنے کا انعام 137
- تھوڑا عمل کیجیے، زیادہ اجر لیجیے 138

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشادِ باری تعالیٰ

﴿مَا اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ﴾

[التغابن:11]

”کوئی بھی مصیبت اللہ کے حکم کے بغیر نہیں آتی۔“

فرمانِ نبوی ﷺ

((مَا بَلَغَ عَبْدٌ حَقِيْقَةَ الْإِيمَانِ حَتّٰى يَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ وَمَا أَخْطَأَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ)) [مسند أحمد:27490]

”بندہ اس وقت تک ایمان کی حقیقت تک نہیں پہنچ سکتا جب تک اسے یقین نہ ہو جائے کہ اس پر جو مصیبت آئی ہے، وہ ٹل نہیں سکتی اور جو اس سے ٹل گئی ہے، وہ اس پر آ نہیں سکتی تھی۔“

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرضِ ناشر

آج کے اس پرفتن دور میں ہر انسان کسی نہ کسی لحاظ سے پریشان ہے۔ کوئی جسمانی بیماریوں کی وجہ سے پریشان ہے تو کوئی روحانی مسائل سے دوچار ہے، بعض لوگ نت نئی امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں تو بعض کسی کے حسد و نفرت، بغض و کینہ اور جادو ٹونہ جیسی شیطانی چالوں کا شکار ہوئے پڑے ہیں، کسی کو ازدواجی زندگی کے ناخوشگوار ہونے کی وجہ سے سکون و اطمینان حاصل نہیں ہے تو کسی کو اولاد کی نافرمانیوں نے پریشان کیا ہوا ہے، کسی کا معاشی تنگ دستی نے آرام چھینا ہوا ہے تو کسی کو مال کی بہتات سکون کی نیند سونے نہیں دیتی۔ غرضیکہ ہر شخص کسی نہ کسی طرح سے مصائب و آلام، امراض و تکالیف اور مشکلات و پریشانیوں میں جکڑا ہوا ہے اور ان تمام سے نجات پانے اور حقیقی سکون حاصل کرنے کے لیے بے قرار ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جہاں ان مصائب و آلام اور آفات و مشکلات کو پیدا کیا ہے وہاں ان سے نجات حاصل کرنے کے طریقے بھی بتلائے ہیں۔ زیرنظر کتاب میں تمام تر مسائل اور پریشانیوں سے نجات پانے کی بہترین دعائیں اور مؤثر و مجرب وظائف بیان کیے گئے ہیں، جسے ہمارے فاضل دوست اور متعدد کتابوں کے مؤلف و مترجم حافظ فیض اللہ ناصر حفظہ اللہ نے بڑی محنت سے تالیف کیا ہے اور اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ہر نوعیت کی تمام تر پریشانیوں کا مسنون و مستند حل پیش کیا ہے۔ یہ کتاب بلاشبہ ہر فرد، ہر گھر اور ہر لائبریری کی ضرورت ہے، لہٰذا اس میں بیان کیے جانے والے وظائف و اذکار کو مکمل ایمان اور یقین کے ساتھ خود بھی پڑھ کر اپنے مسائل و مصائب سے چھٹکارا پائیں اور دوست و احباب کو بھی اس کے مطالعے کی ترغیب دِلائیں۔

باری تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مؤلف اور ادارے کے رُفقاء حافظ فاروق عبداللہ، حافظ شبیر صدیق، حافظ عبدالماجد اور محمد رمضان شاد صاحب کی اس خدمت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر ہمارے ادارے کی کامیابی اور ترقی کا ذریعہ بنا دے، نیز اس نیکی کو ہمارے لیے، ہمارے والدین اور اساتذہ کرام کے لیے اور ان تمام احباب؛ کہ جو ادارے کے ساتھ کسی بھی طرح سے منسلک ہیں اور اپنا تعاون جاری رکھے ہوئے ہیں، کے لیے صدقہ جاریہ بنا دے۔ آمین یا الٰہ العالمین

محمد نعمان فاروقی

ڈائریکٹر مسلم پبلی کیشنز، لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوّلیں نگارش

زندگی میں انسان کا بے شمار حوادث سے پالا پڑتا ہے۔ بہت سی آزمائشیں ٹوٹتی ہیں۔کبھی جانی عارضے سے دوچار ہوتا ہے تو کبھی مالی نقصان ہو جاتا ہے، کہیں خانگی معاملات پریشانی کا باعث بن جاتے ہیں تو کہیں معاشرتی مسائل کھڑے ہو جاتے ہیں، کبھی امراض آ گھیرتی ہیں تو کبھی معاش کی تنگی انسان کو بے توکلی کی سزا دیتی ہے۔غرضیکہ ''زندگی...... درد سے عبارت ہے۔'' دین اسلام نے جہاں زندگی کے دیگر جمیع امور سے متعلقہ الہامی ارشادات بہم پہنچائے ہیں وہاں انسان کو پیش آمدہ طرح طرح کے مصائب و آلام کا پہلو بھی خالی نہیں چھوڑا، بلکہ اس کے بابت بھی مفید اور زرِیں احکام و فرامین صادر فرمائے ہیں۔ شریعت نے انسانی زندگی کے جملہ مسائل کا حل مہیا کر دیا ہے، جس کے ہوتے ہوئے کسی اور دَر پہ خاک چھاننے کی ہرگز ضرورت نہیں پڑتی، مگر ضرورت صرف ہمارے التفات کی ہے، ہم اگر صدق و خلوص کے ساتھ اپنے جمیع امور و مسائل میں شرعی راہنمائی لیں تو یقیناً آسائشوں سے بھری زندگی گزار سکتے ہیں۔

اس کتاب کی تالیف کا مقصد بھی یہی ہے کہ پریشانیوں سے دوچار لوگوں کے احاطہ علم میں اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے تعلیم فرمودہ ایسے اذکار و

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وظائف لائے جائیں جو جملہ مصائب اور جمیع پریشانیوں سے نجات کے لیے ''نسخۂ کیمیا'' کی حیثیت رکھتے ہیں، تا کہ دُکھی لوگ پیشہ ور عاملوں اور جعلی پیروں کے ہتھے چڑھ کر اپنا ایمان اور آبرو برباد کرنے کی بہ جائے اللہ ورسول کے بتلائے ہوئے طریقوں پر خود عمل کر کے ہر مصیبت و پریشانی سے خلاصی پائیں۔ اسی کے پیش نظر راقم نے کوشش کی ہے کہ تقریباً جملہ امور سے متعلقہ اذکار و وظائف زینت قرطاس کر دِیے جائیں اور کسی بھی نوع کو تشنہ نہ چھوڑنے کے ساتھ ساتھ اختصار کو خاص طور پر ملحوظ رکھا ہے، تا کہ طول بیانی مقصودِ کتاب کے حصول میں رکاوٹ نہ بن جائے۔

باری تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو لوگوں کے لیے زیادہ سے زیادہ مفید بنائے اور راقم کی اس ناتمام سی سعی کو اپنی بارگاہ میں اعزازِ قبولیت سے نوازتے ہوئے میرے اور میرے والدین کریمین کے لیے توشۂ آخرت بنا دے، نیز اس کتاب کی تیاری اور اشاعت کے تمام مراحل میں کسی بھی طرح سے معاون بننے والے جملہ احباب کے لیے اسے صدقہ جاریہ بنا دے۔ آمین

خواستگارِ دعا

حافظ فیض اللہ ناصر

hfnasir@yahoo.com

03214697056

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پریشانیاں کیوں آتی ہیں؟

انسان پر پریشانیاں اور مصائب آنے کی دو بنیادی وجوہات ہیں، ایک تو یہ ہے کہ انسان کی طرف سے جب فرائض و واجبات میں کوتاہیاں اور معصیات و محرمات کا ارتکاب ہونے لگتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ اس کی سزا پریشانیوں، مصائب اور امراض کی صورت میں دیتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَمَا اَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوْ عَنْ كَثِيرٍ [1]

''اور تمھیں جو بھی مصیبت پہنچتی ہے وہ تمھارے ہی ہاتھوں کی کمائی ہوتی ہے (یعنی تمھارے گناہوں کا ہی نتیجہ ہوتی ہے) اور اللہ تعالیٰ بہت سارے گناہوں کو تو معاف فرما دیتا ہے۔''

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ آگاہ فرما رہا ہے کہ تم پر آنے والی جانی، مالی، معاشی و معاشرتی مصیبتوں کا باعث تمھارے اپنے ہی برے اعمال ہیں، گویا تم اپنا ہی بویا ہوا کاٹتے ہو۔ ساتھ ہی یہ بھی واضح فرما دیا کہ یہ تو تمھاری چند ایک برائیوں کا بدلہ ہوتا ہے، کیونکہ جن برے اعمال پر اللہ تعالیٰ معافی کا قلم پھیر دیتا ہے وہ اس

[1] الشوریٰ:30.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے کہیں زیادہ ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ ان کے پورے پورے اعمال کا بدلہ لینے لگے تو نوبت بہ ایں جا رسید کہ زمین پر کسی کا نام ونشان ہی نہ رہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ﴾ [1]

''اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کے کرتوتوں کا مواخذہ کرتا تو رُوئے زمین پر کسی جان دار کو نہ چھوڑتا۔''

گویا اگر اللہ تعالیٰ ہمارے گناہوں کے حساب سے ہمارا مواخذہ کرنے لگے تو ہمارا جینے کا حق بھی باقی نہ رہے۔ لیکن اگر بندوں کی جانب سے اطاعت شعاری اور فرماں برداری کی روِش قائم رہے تو پھر اللہ تعالیٰ نہ صرف ان سے مصائب و تکالیف اور پریشانیوں کو دُور رکھتا ہے بلکہ ان پر اپنی رحمتوں اور برکتوں کے دروازے بھی کھول دیتا ہے، جیسا کہ فرمایا:

﴿وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ﴾ [2]

''اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمانوں اور زمین سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے، لیکن انھوں نے جھٹلا دیا تو ہم نے ان کی کرتوتوں کی وجہ سے انھیں پکڑ لیا۔''

[1] فاطر:45. [2] الأعراف:96.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی عذاب کا نزول اسی وقت ہوتا ہے جب ہماری ایمانی حالت ابتر ہو جاتی ہے اور تقویٰ و پرہیزگاری ہم میں نام کا بھی نہیں رہتا۔ تب ہم مواخذہ کیے جانے کے حقدار بن جاتے ہیں۔

مصائب اور پریشانیوں کے آنے کی دوسری وجہ اللہ تعالیٰ کی اپنے بندے کے ساتھ محبت ہوتی ہے، جیسا کہ نبی مکرم ﷺ نے فرمایا:

((اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ خَيْرًا ابْتَلَاهُمْ))[1]

"جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کے ساتھ خیر و بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو ان کی آزمائش کرتا ہے۔"

محبت کے اس انداز کی حقیقت یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی محبوب بندے کو اپنے ہاں اعلیٰ درجات پر فائز کرنا چاہتا ہے تو پھر اسے دنیا میں ہی گناہوں سے پاک کر کے اپنے پاس بلاتا ہے، اور دنیا میں گناہوں سے پاک کرنے کی صورت یہ ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے کسی مرض، تکلیف، مصیبت، پریشانی یا آزمائش میں مبتلا کر دیتا ہے اور اس کے بدلے میں اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیتا ہے، جیسا کہ نبی مکرم ﷺ نے فرمایا:

((لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ وَصَبٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا سَقَمٌ وَلَا حَزَنٌ حَتَّى الْهَمِّ يَهُمُّهُ اِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهٖ مِنْ سَيِّئَاتِهٖ))[2]

"مومن کو جو بھی پریشانی، تکلیف، بیماری اور غم پہنچتا ہے، یہاں تک کہ

---

[1] سنن ترمذی: 2396۔سنن ابن ماجہ:4031. [2] صحیح بخاری: 5642۔صحیح مسلم:2573.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر اسے کوئی رنج پریشانی میں مبتلا کر دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے بھی اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔''

جس طرح سونے کو آگ کی بھٹی میں جھونک کر کندن بنایا جاتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ بھی اپنے بندوں کو آزمائشوں میں مبتلا کر کے ان کی کھوٹ نکالتا ہے اور بالکل خالص بنا دیتا ہے۔ ان کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور درجات کو بلند فرما دیتا ہے۔ ایسی صورت میں پریشانیاں اور مصائب زحمت نہیں بلکہ رحمت بن کر آتے ہیں۔ لہٰذا ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی کسی بھی آزمائش کی صورت میں صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑے، کیونکہ اس اجر و ثواب کا مستحق صرف وہی ٹھہرتا ہے جو اسے اللہ کی آزمائش سمجھ کر صبر کے ساتھ اور اجر وثواب کی اُمید رکھتے ہوئے برداشت کرتا ہے اور جو ایسا نہیں کرتا وہ بے صبری کے باعث اس پریشانی سے چھٹکارا تو پا نہیں سکتا البتہ اجر وثواب سے ضرور محروم ہو جاتا ہے۔

سب سے ضروری بات یہ ہے کہ ہم پر مسلمان ہونے کے ناطے یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ ہم اپنی حالت کم از کم اس طرح کی ضرور بنائے رکھیں کہ جس سے اسلام کے ساتھ ہمارا کچھ تو تعلق ظاہر ہو سکے اور ہم پر مسلمان کا لفظ صادق آ سکے، مگر حقیقت یہ ہے کہ غیر اسلامی کلچر اور یہود و ہنود کے تہذیب و تمدن سے ہماری مرعوبیت کا یہ عالم ہے کہ ہر مرد و عورت، جوان و بوڑھا، حتیٰ کہ ایک طفل مکتب بھی جب تک اپنی شکل وصورت اور عادات و اطوار مغرب کے رنگ میں نہ رنگ لے تب تک ہم اسے کسی قابل نہیں گردانتے، اس پر قدامت پرستی کا لیبل لگا دیا جاتا ہے، اسے روشن خیال تصور نہیں کیا جاتا اور اسے جدید عصری تقاضوں سے ہم آہنگی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیدا کرنے سے ناواقف و ناآشنا لوگوں کی صف میں کھڑا کر دیا جاتا ہے۔ بصد افسوس کہ آج کل کے نام نہاد مسلمان اور غیر مسلم میں ظاہری طور پر چنداں فرق نظر نہیں آتا، اِلّا من رحم ربی۔ پھر اس مادر پدر آزادی کے جو نتائج برآمد ہوتے ہیں وہ موجودہ حالات میں کسی پر مخفی نہیں ہیں۔

یہیں سے وہ تمام گھمبیر مسائل جنم لیتے ہیں جن کے سبب عزتیں برباد ہوتی ہیں، گھر اُجڑتے ہیں، بے شمار خاندانی اور معاشرتی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ ان تمام مسائل کی وجہ اور بنیاد صرف ایک ہی ہے کہ ہم صرف نام کے مسلمان ہو کر رہ گئے ہیں اور قرآن و سنت سے ہمارا تعلق واجبی سا رہ گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج نہ رُوح کو کچھ اطمینان حاصل ہے اور نہ بدن کو سکون میسر ہے، اور ہماری تمام تر پریشانیوں کی بنیادی وجہ بھی یہی ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ اصول مقرر فرمایا ہے کہ:

﴿ وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا ﴾ [1]

''جس نے ہمارے ذِکر سے منہ پھیر لیا تو یقیناً ہم اس کی زندگانی تنگ کر دیں گے۔''

یاد رکھیے کہ جس غم کے ملنے سے انسان کا رجوع اللہ کی طرف ہو جائے؛ وہ اس خوشی سے کہیں بہتر ہے جو اسے اللہ سے دُور کر دے اور اگر خوش حالی میں بھی انسان اپنے پروردگار سے تعلق قائم رکھے؛ پھر تو کیا ہی کہنے! لہٰذا اپنے دِلوں کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ جوڑ لیجیے، پھر دیکھنا کہ وہ تمھاری کیسے کیسے حفاظت فرماتا ہے۔

امام حاتم الاصم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ترک قوم سے ہماری جنگ

---

[1] طٰہٰ:124.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئی۔ ہم میدانِ جنگ میں تھے اور میں اپنے گھوڑے پر سوار گشت کر رہا تھا کہ ایک ترکی نے مجھے نیزہ مار کر گھوڑے سے گرا دیا اور میرے سینے پر چڑھ کر بیٹھ گیا، اس نے میری داڑھی پکڑ لی اور میرا سر کاٹنے کے لیے خنجر نکال لیا۔ وہ ایسا عالم تھا کہ مجھے کسی شے کی ہوش وخبر نہ رہی۔ اس اثناء میں میرا دل نہ میرے سینے میں موجود تھا اور نہ اس کے خنجر کے پاس تھا، بلکہ وہ اپنے مولا کے حضور سر بستہ کھڑے ہو کر یوں ملتجی تھا: ''اے میرے مولا! اگر تو تیرا یہی فیصلہ ہے کہ یہ مجھے ذبح کر دے تو سر آنکھوں پر! کیوں کہ میں تیرا ہی ہوں اور تیری ہی ملکیت میں ہوں۔'' یہ کہنا ہی تھا کہ ایک مسلمان نے اس ترکی کو اپنے تیر کے نشانے پر رکھا اور سیدھا اس کے حلق میں پیوست کر دیا، وہ تڑپتا ہوا مجھ پر سے گر گیا، میں کھڑا ہوا اور اس کے ہاتھ سے خنجر چھین کر اسے ذبح کر دیا۔ پھر حاتم رحمہ اللہ نے یہ نصیحت فرمائی کہ تمھارے دل بھی اپنے مولا سے جڑے رہنے چاہئیں، پھر دیکھنا تمھیں اس کے لطف وکرم کے ایسے عجائب دیکھنے کو ملیں گے کہ جو تم نے اپنے ماں باپ سے بھی کبھی نہ دیکھے ہوں گے۔[1]

لہٰذا ہر مسلمان کو اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑے رکھنا چاہیے، فرائض و واجبات کی بجا آوری کے ساتھ ساتھ بہ قدرِ استطاعت نوافل وصدقات کی ادائیگی کا بھی اہتمام رہنا چاہیے تاکہ یہ اعمالِ صالحہ ہم پر آنے والی پریشانیوں کا سدباب کر سکیں۔

انسان فطری طور پر ناشکرا ہے۔ جب اس پر کوئی مصیبت اور تکلیف آتی ہے تو پھر اللہ کی طرف رجوع کر لیتا ہے لیکن جونہی وہ اس سے آزاد ہوتا ہے تو اللہ کو بھول

[1] تاریخ بغداد للخطیب: 244/8.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتا ہے۔ انسان کی اس سے بڑی بے وفائی کیا ہو سکتی ہے؟! جبکہ چاہیے تو یہ کہ جس اللہ نے مصیبت کے وقت اس کی سنی اور اسے راحت پہنچائی؛ اس کے احسان کو وہ کبھی فراموش نہ کرے اور بعد میں بھی اس سے تعلق جوڑے رکھے۔ تنگ حالات میں نصرتِ الٰہی کے حق دار بننے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اچھے حالات میں اللہ کے وفادار رہیں۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

((تَعَرَّفْ اِلَى اللّٰهِ فِي الرَّخَاءِ يَعْرِفْكَ فِي الشِّدَّةِ)) [1]

''تم خوش حالی میں اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑے رکھو، وہ تمھیں مشکلات میں یاد رکھے گا۔''

سو جب ہم ایسا کرنے لگیں گے تو اللہ تعالیٰ کی اَن گنت اور بے شمار رحمتیں نازل ہوں گی اور اس کے ساتھ ساتھ تمام مسائل کے عذاب سے بھی نجات مل سکے گی، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو خود فرماتا ہے:

﴿مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ﴾ [2]

''اگر تم شکرگزار بن جاؤ اور ایمان لاؤ تو اللہ تمھیں عذاب دے کر کیا کرے گا؟''

[1] صحيح الجامع الصغير: 2961. [2] النساء: 147.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعائیں کیوں قبول نہیں ہوتیں؟

انسان جب مصائب و تکالیف اور پریشانیوں میں گھر جاتا ہے تو ان سے نجات پانے کے لیے تمام اسباب و وسائل بروئے کار لاتا ہے، ان سب سے افضل واعلیٰ ذریعہ باری تعالیٰ سے دعا کرنا ہے۔ بندہ اپنے پروردگار کے سامنے ہاتھ پھیلا کر گڑگڑاتا ہے اور اپنی عاجزی و بے بسی کا اظہار کرتے ہوئے اپنی حاجت اس کے سامنے رکھتا ہے، تاکہ وہ اس تکلیف دہ حالت سے نجات پا سکے۔ لیکن اس سے بھی تکلیف دہ صورت یہ ہے کہ انسان کی دعا ہی قبول نہ ہو۔ گویا پہلی پریشانی سے نجات پانے کا انسان جو ذریعہ اختیار کرے؛ وہ ذریعہ بہ جائے خود کارگر ثابت نہ ہو تو یقیناً یہ بہت بڑی آفت ہوتی ہے۔ دعا کیوں قبول نہیں ہوتی؟ اور ایسے کون سے امور ہیں کہ جنھیں اختیار کرنے سے دعا قبول ہوسکتی ہے؟ ذیل میں اختصار کے ساتھ ان کا تذکرہ مرقوم ہے:

❀ دعا میں تسلسل رکھنا چاہیے، جو شخص ایک دو بار دعا کر کے چھوڑ دیتا ہے اسے کچھ نہیں ملتا، بلکہ وہی شخص بارگاہِ ایزدی سے حاصل کر پاتا ہے جو چمٹ جاتا ہے اور تسلسل کے ساتھ دعا کرتا ہی رہتا ہے۔ اس لیے دعا کرتے ہی رہنا چاہیے اور اُکتانا ہرگز نہیں چاہیے، ایک دِن ضرور مراد پوری ہو کر رہتی ہے۔ نبی ﷺ نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فرمایا: تم دعا کرنے سے اُکتامت جایا کرو، کیونکہ دعا کرنے سے کوئی ہلاک تو نہیں ہو جاتا۔[1]

❁ دعا میں جلد بازی سے کام نہیں لینا چاہیے، بلکہ صبر اور تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ انسان آسودگی اور خوش حالی کے ایام میں رب تعالیٰ سے قطع تعلق رہتا ہے اور جب کسی پریشانی میں گھر جاتا ہے تو پھر اس سے دعائیں کرنے لگتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کی دعا فوری طور پر قبول ہو جائے، جبکہ اس نے ابھی اللہ تعالیٰ سے وہ تعلق ہی قائم نہیں کیا ہوتا جس سے اللہ کو اپنے بندے پر پیار آجائے اور وہ اس پر مہربان ہوتے ہوئے اس کی حاجت روائی کر دے۔ یہ عمل بھی دعا کی قبولیت میں رکاوٹ بنتا ہے، جیسا کہ نبی مکرم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ بندے کی دعا اس وقت تک قبول کی جاتی ہے جب تک وہ جلد بازی کا مظاہرہ نہیں کرتا۔[2]

❁ دعا مانگتے ہوئے اس کی قبولیت کا پختہ یقین ہونا چاہیے اور پورے عزم کے ساتھ دعا مانگنی چاہیے۔ پختہ یقین اور عزم کے ساتھ دعا نہ مانگنا بھی قبولیتِ دعا میں بڑی رکاوٹ ہے۔ رسولِ مکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ اے لوگو! تم جب بھی اللہ تعالیٰ سے سوال کرو تو اس انداز میں کرو کہ تمھیں اس کے قبول ہو جانے کا یقین ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی ایسے بندے کی دعا قبول نہیں فرماتا جو اس سے غافل دِل کے ساتھ دعا کرے۔[3] اسی طرح آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی شخص ایسے نہ

---

[1] مستدرك حاكم: 1818۔ صحيح ابن حبان: 871. [2] صحيح بخاري: 5981۔ صحيح مسلم: 2735. [3] مسند أحمد: 6655.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہے کہ اے اللہ! اگر تُو چاہے تو مجھے بخش دے، اے اللہ! اگر تُو چاہے تو مجھ پر رحم فرمادے۔ بلکہ اسے اپنی دعا میں عزم و وثوق اپنانا چاہیے، کیونکہ اللہ تعالیٰ وہی کچھ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے، اسے کوئی مجبور نہیں کرسکتا۔[1]

❁ دعا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے اچھا گمان رکھیے، کیونکہ اللہ تعالیٰ بندے کے ساتھ ویسا ہی معاملہ فرماتا ہے جیسا اس نے اللہ سے گمان کیا ہوتا ہے۔ اس لیے دعا مانگتے ہوئے قبولیت کا عزم اور رحمت خداوندی کے حصول کا کامل یقین ہونا چاہیے۔ نبی مکرم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے ساتھ ویسا ہی معاملہ کرتا ہوں جیسا اس کا میرے بارے میں گمان ہوتا ہے۔[2]

❁ دعا کی قبولیت میں سب سے بڑی رُکاوٹ حرام کھانا ہے۔ جس شخص کا ذریعہ معاش حرام ہو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول نہیں فرماتا، خواہ وہ کتنا ہی گڑگڑا کر مانگتا رہے۔ رسول اللہ ﷺ نے مثال کے طور پر ایک ایسے شخص کا تذکرہ کیا جو لمبا سفر کرکے آیا ہو، اس کے بال پراگندہ ہوں اور جسم ولباس گردوغبار سے اَٹا پڑا ہو، وہ آسمان کی طرف اپنے ہاتھ پھیلا دے اور اے میرے رب! اے میرے رب! کہتے ہوئے دعا کرنے لگے، جبکہ اس کا کھانا بھی حرام ہو، اس کا پینا بھی حرام ہو، اس کا لباس بھی حرام ہو اور اس نے حرام غذا سے ہی پرورش پائی ہو، تو ایسے شخص کی دعا کیسے قبول کی جاسکتی ہے؟![3] اس حدیث میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ جب تک کھانا پینا حلال کا نہ ہوگا تب تک دعا قبول نہیں ہوگی، کیونکہ حرام خوری

---

[1] صحیح بخاری:5980۔ صحیح مسلم:2679. [2] صحیح بخاری:7405۔ صحیح مسلم:2675. [3] صحیح مسلم:1015.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعا کی قبولیت میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔

گناہ اور نافرمانی کے کاموں کا ارتکاب بھی دعا کی قبولیت میں بڑی رکاوٹ بن جاتا ہے، کیونکہ جس ذات سے ہم مانگ رہے ہوتے ہیں؛ دِن رات اسی کے احکام وفرامین کو ماننے سے انکار کرتے رہتے ہیں، اللہ سے خودتو ہم بہت کچھ مانگتے ہیں مگر اس نے ہم سے بندگی کا صرف ایک مطالبہ کیا ہے اور ہم اسے بھی پورا نہیں کرتے۔ یہ حقیقت ہے کہ مصیبت آن پڑنے پر تو ہمیں فوراً سے اللہ کی یاد آ جاتی ہے اور اپنے گناہوں کو یاد کرکر کے ان پر نادم و پشیماں ہونے لگتے ہیں مگر جونہی وہ مصیبت ٹل جاتی ہے تو ہم پھر سے اس احسان و انعام کرنے والی عظیم ذات کی احسان فراموشی کر کے اسے یکسر بھلا دیتے ہیں اور پہلے کی طرح ہی اس کی نافرمانیوں میں جُت جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں ہم کس منہ سے دعا کی قبولیت کی آس لگاتے ہیں؟! ایک عرب شاعر نے اس موضوع کو بہت خوب انداز میں بیان کیا ہے:

نحن ندعو الإلٰه فی کرباتنا
ثم ننساه عند کشف الکروبِ
کیف نرجو إجابةً لدعاءٍ
قد سددنا طریقها بالذنوبِ

''ہم مشکلات کے وقت اللہ تعالیٰ کو پکارنے لگ جاتے ہیں؛ پھر جونہی مشکل سے نجات ملتی ہے تو اسے بھول جاتے ہیں۔ ہم دعا کی قبولیت کی کیسے اُمید کر سکتے ہیں؛ جبکہ اپنے گناہوں کے بہ دولت ہم خود ہی تو قبولیت کا راستہ بند کیے ہوئے ہیں۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❀ دعا کی عدمِ قبولیت کی ایک وجہ خوش حالی کے دِنوں میں اللہ تعالیٰ سے دعا نہ مانگنا ہے۔ یہ فطرتِ انسانی ہے کہ اچھے حالات میں وہ اللہ کو بھول جاتا ہے اور جب حالات کی کشیدگی ہوتی ہے تو اسے فوراً اللہ یاد آجاتا ہے، پھر اسے دعائیں کرنا اور گڑگڑانا بھی یاد آجاتا ہے، لیکن ایسی صورت میں اگر اس کی دعا قبول نہ ہو تو اس کی وجہ نبی کریم ﷺ نے یوں بیان فرمائی ہے کہ جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ مصیبت اور تکلیف کے دِنوں میں اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے: اسے چاہیے کہ وہ خوش حالی کے ایام میں بھی اللہ تعالیٰ سے کثرت کے ساتھ دعا کیا کرے۔[1] یعنی تنگ حالات میں دعا کے قبول نہ ہونے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ایسے آدمی نے اچھے حالات میں اللہ کو بھلا رکھا ہوتا ہے۔

❀ ہر مسلمان کو یہ بات خاص طور پر ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ اس کی مانگی ہوئی کوئی بھی دعا رائیگاں نہیں جاتی، بشرطیکہ وہ کسی گناہ کے کام کی دعا نہ ہو۔ جیسا کہ نبی مکرم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ جب کوئی مسلمان ایسی دعا کرتا ہے کہ جس میں نافرمانی اور قطع رحمی کی دعا نہ کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کو تین صورتوں میں سے ایک سے ضرور نوازتا ہے:

① یا تو اس کی مانگی ہوئی چیز اسے عطا کر دیتا ہے۔

② یا اجر وثواب کی صورت میں ذخیرہ کر لیتا ہے، جو اسے آخرت میں ملے گا۔

③ یا پھر اسی دعا کے مطابق اس کی کسی مصیبت کو دور فرما دیتا ہے۔[2]

یعنی بندۂ مسلمان کی مانگی ہوئی دعا کسی صورت بھی رائیگاں نہیں جاتی بلکہ اگر

---

[1] سنن ترمذی:3382. [2] مسند أحمد:14879.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کسی حکمت کے پیشِ نظر اس کی مانگی ہوئی چیز اسے عطا نہیں فرماتا تو اس کے نعم البدل کے طور پر دوسرے دو عظیم فوائد میں سے کسی ایک سے فیضیاب کر دیتا ہے اور یقیناً ان دونوں میں سے ہر ایک بہ جائے خود بہت بڑا فائدہ اور عظیم نعمت ہے۔

اس کے بعد ہم ان باسعادت لوگوں کا ذکر کرتے ہیں جن کی دعا کو اللہ تعالیٰ اعزازِ قبولیت سے نوازتا ہے:

- مجبور ولاچار شخص
- مظلوم (خواہ فاسق وفاجر ہی ہو)
- والد؛ کہ جب وہ اپنی اولاد کے حق میں دعا کرے
- والدین کی تابع فرمان اولاد
- عادل حکمران
- روزے دار، خاص طور پر جب افطاری کرنے لگتا ہے
- مسافر
- اپنے مسلمان بھائی کی عدم موجودگی میں اس کے حق میں دعا مانگنے والا
- وہ مسلمان جو ظلم، گناہ اور قطع تعلقی کی دعا نہ کرے
- اللہ تعالیٰ کے نیک و برگزیدہ اور اطاعت گذار لوگ
- ان کے علاوہ ان تمام مسلمانوں کی دعا کو بھی پروانۂ قبولیت جاری ہوتا ہے جو صدق وخلوص کے ساتھ اپنے پروردگار کے حضور ہاتھ پھیلا دیں۔

متذکرہ بالا لوگوں کی دعائیں لینی چاہئیں اور ان کی بددعاؤں سے بچنا چاہیے،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ ان کی زبان سے نکلی ہوئی ہر آہ اور ہر صدا بارگاہِ ایزدی سے شرفِ قبولیت پاتی ہے اور اسے اللہ تعالیٰ رَد نہیں فرماتا۔

- اب قبولیتِ دعا کے اوقات و مواقع ملاحظہ کیجیے۔ یوں تو اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی دعا کو ہر وقت اور ہر حالت میں سنتا ہے، خواہ وہ اسے جب بھی اور جیسی بھی حالت میں پکارے، مگر احادیث و آثار میں چند ایسے اوقات و احوال بیان ہوئے ہیں جن میں قبولیت کے امکانات نسبتاً بڑھ جاتے ہیں۔ دعا کرتے ہوئے عموماً ان اوقات و احوال کا لحاظ نہیں رکھا جاتا۔ ہم یہاں احادیث و آثار سے ماخوذ وہ اوقات و احوال ذکر کیے دیتے ہیں جن میں دعائیں قبول ہوتی ہیں:

- جمعے کا دِن اور رات
- رات کا دوسرا آدھا حصہ
- رات کا آخری تہائی حصہ
- رات کا درمیانی وقت
- تہجد کا وقت
- روزِ جمعہ خطیب کے خطبہ دینے کے لیے منبر پر بیٹھنے سے لے کر اختتامِ نماز تک کا وقت
- اذان کا وقت
- اذان و اقامت کا دورانی وقت
- فرض نمازوں کے بعد
- سجدے کی حالت میں
- تلاوتِ قرآن کے بعد، خاص طور پر جب ختمِ قرآن ہو
- آبِ زم زم پیتے وقت
- جب مرغ بولے
- مسلمانوں کے اجتماع میں
- مجالسِ ذِکر میں
- آمین کہتے ہوئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آخر میں ان چند مسنون کلمات کو رقم کرنا ضروری سمجھتا ہوں جن کے ذریعے دعا کو قبولیت سے نوازا جاتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ جس شخص کی رات کو آنکھ کھلے اور وہ یہ دعا پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

پھر اس کے بعد جو بھی دعا کرے گا؛ قبول ہوگی اور اگر اُٹھ کر وضوء کرے اور نماز پڑھے تو اسے بھی قبولیت سے نوازا جائے گا۔[1]

رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو اپنی دعا میں ان کلمات کو پڑھتے سنا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ بِاَنِّي اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ.

تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس آدمی نے اللہ تعالیٰ کے ایسے اسمِ اعظم کے ساتھ دعا مانگی ہے کہ جب اس کے ذریعے دعا کی جائے تو وہ قبول ہوتی ہے اور جو کچھ مانگا جائے وہ عطا کیا جاتا ہے۔[2]

ایک مرتبہ نبی ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو دیکھا کہ ایک آدمی نماز پڑھنے کے بعد دعا مانگتے ہوئے یہ الفاظ کہہ رہا ہے:

[1] صحیح بخاری:1154. [2] سنن ترمذی:3475.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس آدمی نے ایسے کلمات پڑھے ہیں کہ ان کے ساتھ کی جانے والی دعا قبول ہو جاتی ہے اور مانگی جانے والی چیز عطا کر دی جاتی ہے۔[1]

❀ اسی طرح آپ ﷺ نے دیکھا کہ ایک آدمی یہ کلمات پڑھ کر دعا مانگ رہا ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ، الْمَنَّانُ، بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ کے ایسے اسمِ اعظم کے ذریعے دعا مانگی ہے کہ ان کے ساتھ جو بھی دعا کی جائے؛ قبول ہوتی ہے اور جو کچھ بھی مانگا جائے؛ عطا کر دیا جاتا ہے۔[2]

مذکورہ تمام کلمات میں سے کسی ایک کے بھی ذریعے دعا مانگنا بلاشبہ قبولیت کا باعث ہے، لہٰذا دعا مانگتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد نبی ﷺ پر درود پڑھا جائے، اور اس کے بعد یہ کلمات پڑھ کر اپنی حاجت اللہ کے حضور میں پیش کی جائے تو یقیناً دعا قبول ہوگی۔

............❀............

[1] سنن ترمذی: 3544. [2] سنن ابن ماجہ: 3858.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معاشرتی پریشانیوں سے نجات

دعائے حاجت اور نمازِ حاجت

زندگی میں انسان کو طرح طرح کی حاجات وضروریات پیش آتی رہتی ہیں جنھیں پورا کرنے کے لیے وہ بہت جتن کرتا ہے، لیکن غافل انسان ایک مرتبہ بھی اللہ کے سامنے اپنی حاجت پیش نہیں کرتا، حالانکہ درحقیقت وہی حاجت روا ہے اور انسانی ضروریات کو پورا کرنے والی فقط وہی ذات ہے۔ لہٰذا جس شخص کو کوئی حاجت اور ضرورت آن پڑے، وہ اچھی طرح وضوء کر کے دو رکعت نماز ادا کرے، پھر اس کے بعد بارگاہِ الٰہی میں ہاتھ اٹھائے اور حمد وثنا اور درود وسلام کے بعد اپنی حاجت کو نیت میں رکھ کر مندرجہ ذیل دعا پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو ضرور پورا فرما دے گا۔ ان شاء اللہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.[1]

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو بڑا بُردبار کرم والا ہے، اللہ تعالیٰ پاک ہے، وہ عرشِ عظیم کا رب ہے، تمام تعریفات اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنہار ہے، (اے اللہ!) میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کر دینے والے اسباب، تیری مغفرت کو پختہ کر دینے والی خصلتوں، ہر نیکی سے فائدہ اٹھانے اور ہر گناہ سے حفاظت کا سوال کرتا ہوں، (اے اللہ!) تو میرے کسی بھی گناہ کو بخشے بغیر نہ چھوڑنا، میری کسی بھی پریشانی کو دُور کیے بغیر مت چھوڑنا اور اے ارحم الراحمین! میری کسی ایسی حاجت کو، جو تیری مرضی کے موافق ہو، پورا کیے بغیر نہ چھوڑنا۔"

دعائے استخارہ اور نمازِ استخارہ

استخارہ کا مطلب ہے کسی بھی کام کے متعلق یہ معلوم کرنا کہ یہ کام میرے دِین و دنیا کے لیے بہتر ہوگا یا نہیں؟ گویا یہ اللہ تعالیٰ سے ایک مشورہ ہوتا ہے۔ پھر اگر وہ کام انسان کے حق میں بہتر ہو تو اللہ تعالیٰ اس میں آسانیاں پیدا فرما دیتا ہے، اس میں آنے والی مشکلات کو دُور کر دیتا ہے، انسان کا ذہن اس کی طرف مائل کر دیتا ہے اور اس کی تکمیل کے تمام راستے کھول دیتا ہے، لیکن اگر وہ کام اس کے حق میں بہتر نہ ہو تو پھر اللہ تعالیٰ اس کام سے انسان کا ذہن پھیر دیتا ہے اور ایسے

[1] سنن ترمذی:479۔سنن ابن ماجہ:1384.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسباب پیدا کر دیتا ہے کہ انسان خود ہی اس سے کنارہ کش ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ہر کام میں خیر و بھلائی معلوم کرنے اور صحیح راہنمائی لینے کے لیے اللہ تعالیٰ سے استخارہ کی صورت میں مشورہ کر لینا چاہیے۔

یہاں یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ استخارے کی جو آج کل صورتیں رائج ہیں وہ سراسر غلط اور خلافِ سنت ہیں۔ جیسا کہ میڈیا میں دکھایا جاتا ہے کہ ایک سائل اپنا مسئلہ بتاتا ہے اور استخارہ کرنے والے صاحب آنکھیں بند کر کے سر کو نیچے جھکا لیتے ہیں اور کچھ دیر کی خاموشی کے بعد سائل کی راہنمائی کے لیے کوئی مشورہ دے دیتے ہیں۔ اس عمل کو استخارہ کا نام دیا جاتا ہے، اسی طرح کے اور بھی کئی طریقے رائج ہیں، جو کہ بالکل غلط اور خود ساختہ ہیں۔ المیہ یہ ہے کہ بہت سے مقامات پر استخارہ کرانے کے اشتہارات بھی چسپاں کیے ہوئے دیکھے گئے ہیں، جو کہ سادہ لوح اور پریشان حال مسلمانوں سے مال ہتھیانے کے سوا کوئی حیثیت نہیں رکھتے۔ ہمیں صرف وہی طریقہ اختیار کرنا چاہیے جو نبی ﷺ کا تعلیم فرمودہ ہے اور اس کے لیے کسی خود ساختہ عامل اور پیر کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ ہر شخص خود کر سکتا ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی اچھی طرح وضوء کرے، پھر دو رکعت نماز ادا کرے اور اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر مندرجہ ذیل دعا پڑھے، اور دعا میں مذکور الفاظ اَنَّ هٰذَا الاَمْرَ کی جگہ اپنے کام کا ذِکر کرے، لیکن اگر عربی سے ناواقفیت کی بنا پر ایسا ممکن نہ ہو تو اپنے کام کو ذہن میں رکھ کر اسی طرح دعا پڑھ لے۔ استخارہ، نماز کے ممنوعہ اوقات کے علاوہ دِن کے کسی بھی حصے میں کیا جا سکتا ہے، رات کے وقت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنا ضروری نہیں ہے اور نہ ہی اس کے نتیجے کا خواب میں دکھائی دینا درست بات ہے۔ اس کا نتیجہ بس یہی ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچا دیتا ہے۔ دعائے استخارہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلاَ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلاَ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوبِ. اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّی فِی دِیْنِی وَمَعَاشِی وَعَاقِبَةِ اَمْرِی فَاقْدُرْهُ لِی وَیَسِّرْهُ لِی ثُمَّ بَارِكْ لِی فِیهِ، وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الاَمْرَ شَرٌّ لِّی فِی دِیْنِی وَمَعَاشِی وَعَاقِبَةِ اَمْرِی فَاصْرِفْهُ عَنِّی وَاصْرِفْنِی عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِی بِهٖ.[1]

”اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعے تجھ سے خیر و بھلائی طلب کرتا ہوں، تیری قدرت کے بدولت میں تجھ سے قدرت کا طلبگار ہوں اور میں تجھ سے تیرے فضلِ عظیم کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ یقیناً تو قدرت رکھتا ہے اور میرے پاس قدرت نہیں ہے اور تو جانتا ہے اور مجھے علم نہیں ہے، تو غیب کی باتوں کا بخوبی علم رکھتا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے میرے دِین، میری زندگی اور میرے اُخروی انجام کے لحاظ سے بہتر ہے تو اسے میری قدرت میں کر دے اور اسے میرے

[1] صحیح بخاری:1109.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے آسان کر دے، پھر میرے لیے اس میں برکت فرما دے۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے میرے دِین، میری زندگی اور میرے اُخروی انجام کے اعتبار سے بُرا ہے تو اسے مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیر دے اور جس کام میں بھی خیر و بھلائی ہے؛ اسے میرے مقدر میں کر دے، پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔"

سخت پریشانی سے نجات پانے کا عمل

انسان کو کوئی بھی مصیبت اور پریشانی آن پڑے تو اسے چاہیے کہ وہ ربِ کریم کی بارگاہ میں رجوع کرے، کیونکہ صرف وہی ہر مشکل سے نجات دے سکتا ہے۔ اسی کے حضور دستِ دعا بلند کرے، اسی کے سامنے گڑگڑائے اور اسی سے اپنی مصیبت اور پریشانی سے نجات کی التجا کرے۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا﴾ [1]

"جو شخص اللہ سے ڈر جاتا ہے تو وہ اس کے لیے (ہر مصیبت اور پریشانی سے) نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے۔"

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی کام سخت پریشانی میں مبتلا کر دیتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا پڑھتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

[1] الطلاق:2.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَ رَبُّ الْاَرْضِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ. ①

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑا بردبار اور بہت عظمت والا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں؛ وہ عرشِ کریم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں؛ وہ عرشِ عظیم کا پروردگار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں؛ وہ آسمانوں، زمین اور عرشِ کریم کا رب ہے۔"

رنج وغم سے خلاصی کی دعا

نبی مکرم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ جو شخص کسی رنج وغم میں مبتلا ہو وہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے غم کو خوشی میں بدل دے گا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاءُكَ. اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ. اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ رَبِيعَ قَلْبِي وَنُورَ بَصَرِي وَجِلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ غَمِّي. ②

"اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری ہی

① صحيح مسلم:83. ② مسند أحمد:4318.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، مجھ پر تیرا ہی حکم چلتا ہے، تیرا ہر فیصلہ میرے حق میں انصاف کا ہی ہوتا ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جو تیرے ہی ساتھ خاص ہے اور تو نے خود اسے اپنے لیے خاص کیا ہے، یا تو نے اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے، یا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے، یا پھر تو نے ابھی تک اسے علمِ غیب میں ہی محفوظ رکھا ہوا ہے جو تیرے پاس ہے، (میں سوال یہ کرتا ہوں کہ) تو قرآنِ عظیم کو میرے دِل کی بہار، آنکھوں کی ٹھنڈک، غموں کا مداوا اور پریشانیوں سے نجات کا ذریعہ بنا دے۔''

ہر قسم کے نقصان، خوف اور شر سے حفاظت

آیۃ الکرسی ایک ایسی دعا اور عمل ہے کہ جو انسان اسے ہر وقت وردِ زبان رکھے، خصوصاً فرض نمازوں کے بعد اہتمام سے پڑھے تو وہ ہر قسم کے نقصان، خوف اور شر سے محفوظ رہے گا:

﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ﴾ [1]

[1] البقرۃ:255.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

’’اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والی اور تھامے رکھنے والی ذات ہے، نہ تو اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کی ملکیت میں ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے ہاں سفارش کر سکے؟ وہ جو ان (لوگوں) کے آگے اور پیچھے ہے سب جانتا ہے اور وہ (لوگ) اس کے علم میں سے کسی ایک شے کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر پھیلی ہوئی ہے، اسے ان دونوں (یعنی آسمان و زمین) کی حفاظت تھکاوٹ میں نہیں ڈالتی، اور وہ بلند و عظمت والا ہے۔‘‘

کسی بھی مصیبت سے نجات

نبی ﷺ مصیبت کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیلُ.[1]

’مجھے اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہتر کارساز ہے۔‘‘

نقصان کی صورت میں نعم البدل کا حصول

سیدہ اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی شخص پر کوئی مصیبت آ جائے تو وہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ کہے اور پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِیبَتِي وَاخْلُفْ لِي خَیْرًا مِنْھَا.

[1] سنن أبی داؤد:3627.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! میری اس مصیبت میں مجھے اجر سے نواز اور مجھے اس سے بہتر اس کا عِوض عطا فرما۔“

تو اللہ تعالیٰ اس نقصان سے بہتر چیز اسے عطا فرما دیتا ہے۔ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب میرے خاوند ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی تو میں نے سوچا کہ ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے بہتر خاوند بھلا مجھے کون مل سکتا ہے؟ لیکن میں یہی دعا پڑھنے لگی اور کچھ ہی دِن بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے واقعی ان سے بہتر عطا فرما دِیا، یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نکاح کا پیغام بھیج دِیا۔[1]

جب سخت معاملہ درپیش آ جائے تو

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی سخت اور ناقابل حل معاملہ درپیش آجاتا تو آپ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ پڑھا کرتے تھے۔[2]

بے قراری کے وقت کی دعا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے قراری کے وقت یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.[3]

”اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، سو تو مجھے آنکھ جھپکنے کے

[1] صحیح مسلم: 918. [2] سنن ترمذی: 3524. [3] صحیح ابن حبان: 966.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برابر وقت کے لیے بھی میرے نفس کے سپرد مت کرنا اور میرے تمام معاملات درست فرما دے، تیرے سوا کوئی بھی معبود نہیں ہے۔''

اور سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایسے کلمات سکھائے جنھیں میں بے قراری کے وقت پڑھتی ہوں:

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا. [1]

''اللہ، اللہ ہی میرا پالنہار ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں ٹھہراتا۔''

رنج و غم، دُکھ، تکلیف اور تنگی سے نجات

سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے اپنے ان کانوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جس شخص کو کوئی رنج و غم، فکر، دکھ، تکلیف یا تنگی لاحق ہو تو وہ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا شَرِیْكَ لَهٗ پڑھے؛ تو اس سے وہ دُور کر دی جائے گی۔ [2]

غموں سے نجات کا بہترین نسخہ

سیدنا اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رات کا دو تہائی حصہ گزر جاتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے اور فرماتے: اے لوگو! اللہ کا ذکر کرو، اللہ کا ذکر کرو، وہ وقت آنے والا ہے جب کانپنے والی کانپے گی، اس کے بعد ایک پیچھے آنے والی آئے گی، موت اس چیز کے ساتھ آئے گی جو اس میں ہو گا، موت اس

[1] سنن أبي داؤد: 1525۔ سنن ابن ماجه: 3882. [2] المعجم الكبير للطبراني: 396۔ شعب الإيمان للبيهقي: 9748.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چیز کے ساتھ آئے گی جو اس میں ہو گا۔ اُبی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! میں اپنی دعا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتنا درود پڑھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تو چاہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: (دعا کا) چوتھائی حصہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تو چاہے، اگر زیادہ کرے گا تو یہ تیرے لیے بہتر ہے۔ میں نے کہا: نصف؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تو چاہے، اگر زیادہ کرے گا تو یہ تیرے لیے ہی بہتر ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: دو تہائی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تو چاہے، اگر زیادہ کرے گا تو یہ تیرے لیے بہتر ہے۔ میں نے کہا: میں اپنی پوری دعا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود (ہی) پڑھوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِذاً تُکْفٰی هَمُّكَ وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ)) [1]

”تب تو تیرے غموں کو دُور کر دیا جائے اور تیرے گناہوں کو بخش دیا جائے گا۔“

آیتِ کریمہ کی فضیلت اور برکات

سیدنا سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمھیں ایک ایسی دُعا نہ بتلاؤں کہ جب بھی کوئی پریشان حال یا کسی دنیوی مصیبت میں مبتلا شخص وہ دُعا پڑھے گا تو اس سے وہ پریشانی اور مصیبت ٹال دی جائے گی؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواب دِیا: کیوں نہیں (ضرور بتلائیے)، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ مچھلی (کے پیٹ میں گرفتار ہونے)

[1] سنن ترمذی: 2457.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والے (یعنی حضرت یونس علیہ السلام) کی یہ دُعا ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ. ①

''تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تُو بہت پاک ذات ہے، یقیناً میں ہی ظالموں میں سے تھا۔''

❀ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بھائی یونس علیہ السلام نے (مچھلی کے پیٹ کے) اندھیروں میں یہ دُعا پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے انھیں نجات دے دی، لہٰذا جو بھی پریشان و مغموم مسلمان یہ دُعا پڑھے گا؛ اللہ عزوجل اس سے وہ پریشانی اور مصیبت دُور فرما دے گا۔ ②

❀ سیدنا سعد رضی اللہ عنہ ہی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت یونس علیہ السلام جب مچھلی کے پیٹ میں تھے تو انھوں نے یہ دُعا فرمائی تھی:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ.

سو جو بھی شخص ان کلمات کے ساتھ اپنے کسی بھی کام کی دُعا کرے گا؛ تو اللہ تعالیٰ اس کی دُعا کو قبول فرمائے گا۔ ③

جب کسی سے خوف یا خطرہ محسوس ہو

❀ جب کسی دشمن سے خوف و خطرہ لاحق ہو تو یہ دعا پڑھنی چاہیے:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ. ④

① السنن الکبریٰ للنسائی: 10416. ② سنن ترمذی: 82. ③ سنن ترمذی: 3503.
④ صحیح مسلم: 3005.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! جیسے بھی تو چاہے؛ مجھے ان سے کافی ہو جا۔''

❀ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جب کسی نے یہ خبر دی کہ اے موسیٰ! بادشاہِ وقت (فرعون) نے آپ کو قتل کر دینے کا حکم نامہ جاری کیا ہے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے یہ دعا مانگی:

﴿رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ﴾ ①

''اے میرے پروردگار! مجھے ظالم قوم سے نجات عطا فرما۔''

❀ اسی طرح خود نبی کریم ﷺ دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ. ②

''اے اللہ! ہم ان کے مقابلے میں تجھے (اپنے لیے) سپر بناتے ہیں اور ہم ان کی شرارتوں سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔''

ظالم حکمران یا نگران سے خوف کے وقت کی دعا

❀ سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے کسی بادشاہ کا سامنا کرتے ہوئے یہ کلمات پڑھنے کی تعلیم فرمائی:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

① القصص:21. ② سنن أبي داؤد:1537.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ.[1]

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ بڑا بُردبار اور بہت عزت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے، وہ سات آسمانوں اور عرشِ عظیم کا رب ہے، تمام تعریفات اسی اللہ ہی کو سزاوار ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ اے اللہ! میں تیرے بندوں کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

❀ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی پر کوئی ایسا نگران مقرر ہو جائے جس کی سخت گیری اور ظلم کا خوف ہو تو یہ کلمات پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ كُنْ لِي جَارًا مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَأَحْزَابِهِ مِنْ خَلَائِقِكَ أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ يَطْغَى، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.[2]

''اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کے رب! فلاں بن فلاں کے اور اپنی مخلوق میں سے اس کی جماعت کے مقابلے میں میرے لیے مددگار بن جا، اس بات سے کہ ان میں سے کوئی مجھ پر چڑھ دوڑے یا مجھ پر زیادتی کرے، تیری مددگاری بڑی معزز ہے، تیری ثناء جلال و عظمت والی ہے، اور تیرے سوا کوئی بھی معبودِ برحق نہیں ہے۔''

---

[1] الدعاء للطبرانی: 1018. [2] الأدب المفرد للبخاری: 707.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے گناہ قیدی کی رہائی کے لیے

اگر کسی بے گناہ شخص کو قید میں ڈال دیا جائے تو اسے مندرجہ ذیل کلمات کا کثرت سے وِرد کرنا چاہیے، اِن شاء اللہ رہائی پائے گا:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا. [1]

''میں اس ذات پر بھروسہ کرتا ہوں جو (ہمیشہ) زندہ ہے، جسے موت نہیں آ سکتی، اور تمام تعریفات اس اللہ ہی کے لیے ہیں جو اولاد سے مبرّا ہے۔''

سارا دِن نقصان اور مصیبت سے حفاظت

طلق بن حبیب بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا: آپ کا گھر جل گیا ہے۔ آپ نے یہ سن کر جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ ان کلمات کی برکت سے (میرے ساتھ) ایسا نہیں کرے گا جن کے بارے میں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جو شخص ان کلمات کو دِن کے اوّل حصے میں (یعنی صبح کے وقت) پڑھ لے گا اسے شام ہونے تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی اور جو اسے دِن کے آخر حصے میں (یعنی شام کے وقت) پڑھ لے گا اسے صبح تک کسی مصیبت کا سامنا نہیں ہوگا۔ وہ کلمات یہ ہیں www.KitaboSunnat.com

[1] الترغیب والترھیب للمنذری: 2815.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ. مَا شَاءَ اللّٰہُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَكُنْ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ. اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی كُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْئٍ عِلْمًا. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ.[1]

''اے اللہ! تو ہی میرا پروردگار ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھ ہی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور تو عرشِ عظیم کا رب ہے، جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے اور جو وہ نہیں چاہتا نہیں ہوتا، نیکی کرنے کی طاقت اور گناہ سے بچنے کی قوت اللہ بلندی وعظمت والے کی توفیق کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ مجھے اس بات کا علم ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر کامل قدرت رکھنے والا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ازروئے علم ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔ اے اللہ! میں اپنے نفس کے شر سے اور ہر چوپائے کے شر سے؛ کہ جس کی پیشانی کو تو نے تھام رکھا ہے، تیری پناہ میں آتا ہوں، یقیناً میرا پروردگار راہِ راست پر ہے۔''

گھبراہٹ اور بے چینی کے وقت کی دعا

جب انسان کو گھبراہٹ محسوس ہو یا بے چینی کی کیفیت طاری ہو تو وہ مندرجہ ذیل کلمات کا وِرد کرے:

[1] عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 57۔ الدعاء للطبرانی: 343.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونَ.[1]

''میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اس کے غصے سے، اس کے بندوں کے شر اور شیطانی وسوسوں سے، اور ان کے میرے پاس حاضر ہونے سے۔''

کوئی بھی مشکل آن پڑے تو

کسی بھی قسم کی کوئی مشکل آن پڑے یا کسی دُشوار کام سے پالا پڑ جائے تو یہ دعا کثرت سے پڑھیں، اللہ کی مدد سے سب آسان ہو جائے گا:

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا.[2]

''اے اللہ! کوئی بھی کام آسان نہیں ہے مگر (وہی آسان ہے) جسے تو آسان بنا دے اور تو جب بھی چاہے مشکل کام کو آسان فرما دیتا ہے۔''

کسی بھی نقصان سے بچنے کی دعا

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے تو اسے شام تک دنیا کی کوئی بھی چیز کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکتی اور اسی طرح جو شام کو تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے

[1] سنن أبي داود:3893۔ سنن ترمذي:3528. [2] صحيح ابن حبان:2467.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو صبح تک وہ ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.[1]

''اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام سے کوئی بھی چیز، چاہے وہ زمین میں ہو یا آسمان میں، نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سننے والا علم رکھنے والا ہے۔''

صحیح راہنمائی اور مقصد کے حصول کے لیے

جو شخص گھر سے نکلتے ہوئے یہ کلمات پڑھ لیتا ہے تو اسے مقصد کا حصول، صحیح راہنمائی اور شیطان کے شر سے حفاظت ہو جاتی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.[2]

''اللہ کے نام کے ساتھ، میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں، کسی برائی سے بچنا اور کسی بھلائی کو پانا فقط اللہ ہی کی توفیق سے ممکن ہے۔''

جب کوئی چیز یا آدمی گم ہو جائے

❀ اگر کوئی چیز یا کوئی شخص گم ہو جائے تو کثرت سے اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھنا چاہیے۔

❀ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جب کوئی چیز گم ہو جاتی تو

[1] سنن أبی داؤد:5088۔سنن ترمذی:3388. [2] سنن أبی داؤد:5095.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ رَآدَّ الضَّآلَّةِ وَھَادِیَ الضَّلَالَةِ اَنْتَ تَھْدِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ بِقُدْرَتِكَ وَ سُلْطَانِكَ فَاِنَّھَا مِنْ عَطَائِكَ وَ فَضْلِكَ.[1]

”اے اللہ! گم شدہ چیز کو واپس لانے والے! اور گم راہ کو راہ دِکھانے والے! تو ہی بھٹکے ہوؤں کو راہ دِکھاتا ہے، تو اپنی قدرت اور طاقت سے میری گم شدہ چیز کو واپس لا دے، کیونکہ وہ تیری ہی دی ہوئی اور تیرے ہی فضل وعنایت سے ہے۔“

اس کے علاوہ یہ قرآنی وظیفہ بھی کرتے رہنا چاہیے:

اِنَّهٗ عَلٰی رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ[2]

”یقیناً وہ (اللہ تعالیٰ) اس کو لوٹانے پر قادر ہے۔“

زوالِ نعمت اور مصائب سے محفوظ رہنے کا عمل

رسولِ گرامی ﷺ سخت مصیبت میں مبتلا کر دینے والے چار طرح کے امور سے پناہ مانگا کرتے تھے اور ان الفاظ میں دعا فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِیْعِ سَخَطِكَ.[3]

”اے اللہ! میں تیری نعمت کے چھن جانے سے، عافیت کے پھر جانے

[1] زادالمعاد:1/227. [2] الطارق:8. [3] صحیح مسلم:2739.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے (یعنی کسی تکلیف میں مبتلا ہو جانے سے)، تیری اچانک پکڑ سے اور تیری ہر طرح کی ناراضگی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

نعمت کا چھن جانا اور عافیت کا پھر جانا؛ یہ دونوں دنیوی پریشانیوں کا سبب ہیں اور اللہ تعالیٰ کا اچانک انتقام لینا اور اس کا ناراض ہونا؛ یہ دونوں دینی و اُخروی ناکامی کا باعث ہیں، لہٰذا ان چاروں مصائب سے ہر دم پناہ مانگتے رہنا چاہیے، تاکہ دین و دنیا دونوں کے نقصان سے حفاظت رہے۔

برے ہمسائے سے بچنے کی دعا

بری ہمسائیگی انسان کے لیے مستقل طور پر پریشانی اور اذیت کا سبب بنی رہتی ہے، اس لیے برے ہمسائے سے بچنے کے لیے یہ دعا مانگنی چاہیے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُبِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ.[1]

"اے اللہ! یقیناً میں برے دن، بری رات، برے وقت، برے ساتھی اور رہنے کے گھر میں برے ہمسائے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

جب کوئی نیند میں ڈر جائے تو

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ کلمات

[1] المعجم الکبیر للطبرانی: 810.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سکھلایا کرتے تھے کہ جب ہم نیند میں ڈر جائیں تو یہ پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ.[1]

''اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ، میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اس کے غصے سے، اس کے عذاب سے، اس کے بندوں کے شر اور شیطانی وسوسوں سے، اوران کے میرے پاس حاضر ہونے سے۔''

طوفان سے بچنے کے لیے دعا

جب آندھی چلے تو یہ دعا پڑھنی چاہیے، تاکہ وہ شدت اختیار کر کے طوفانی عذاب نہ بن جائے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَ خَيْرَ مَا فِيْهَا وَ خَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا وَ شَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ.[2]

''اے اللہ! میں تجھ سے اس (ہوا) کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں (موجود) ہے، اور اس کی بھلائی کا بھی جس کے ساتھ تو نے اسے بھیجا ہے اور میں اس کی برائی سے تیری پناہ میں آتا

[1] مسند أحمد:6696. [2] صحيح مسلم:899.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں، اور اس چیز کی برائی سے جو اس میں ہے اور اس کی برائی سے بھی جس کے ساتھ تو نے اسے بھیجا ہے۔"

بادلوں کی کڑک اور آسمانی بجلی کے نقصان سے حفاظت

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ﴾ [1]

"گرج اور فرشتے اس کے خوف سے اس کی تسبیح وتحمید کرتے ہیں اور وہ (آسمان سے) بجلیوں کو بھیجتا ہے اور جس پر چاہتا ہے انھیں گرا دیتا ہے۔"

آسمانی بجلی کا گرنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے عذاب کی ایک صورت ہے، کیونکہ یہ ہر حال میں نقصان کا ہی باعث بنتی ہے۔ لھذا اللہ تعالیٰ سے اس عذاب سے پناہ و حفاظت کی دعا کرنی چاہیے۔ نبی مکرم ﷺ جب بجلی کی گرج اور کڑک کی آواز سنتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَالِكَ. [2]

"اے اللہ! تو اپنے غضب سے ہمیں قتل مت کرنا اور نہ ہی اپنے عذاب سے ہمیں ہلاک کرنا، اور ہم کو اس سے پہلے ہی عافیت عطا فرما دے۔"

[1] الرعد:13. [2] سنن ترمذی:3450.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دورانِ سفر پڑاؤ کے وقت نقصان سے حفاظت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی منزل پر پڑاؤ کرے تو اسے أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ پڑھ لینا چاہیے، کیونکہ (یہ پڑھنے سے) اسے کوئی بھی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، یہاں تک کہ وہ اس منزل سے کوچ کر جائے۔ [1]

حادثات و آفات سے محفوظ رہنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ جان لیوا حادثات اور اُخروی ہلاکت کا باعث بننے والی آفات سے محفوظ رہنے کے لیے یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا. [2]

''اے اللہ! میں اس سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ کوئی چھت یا دِیوار مجھ پر آ گرے یا میں کسی اُونچی جگہ سے گر پڑوں۔ میں ڈوب جانے سے، جلنے سے یا نہایت بوڑھا ہو جانے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ میں اس بات سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں کہ شیطان مجھے موت کے وقت

---

[1] صحیح مسلم: 2708. [2] سنن أبي داود: 1552.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بدحواس کر دے، اس بات سے بھی کہ میں تیری راہ میں (جہاد کرتے ہوئے) میدان چھوڑ کر بھاگ جاؤں اور اس سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں کہ کسی زہریلے جانور کے کاٹنے سے مجھے موت آ جائے۔“

تمام بھلائیوں کا حصول اور تمام برائیوں سے نجات

تمام بھلائیوں کے حصول اور تمام برائیوں سے نجات پانے کے لیے رسولِ مکرم ﷺ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ دعا تعلیم فرمائی تھی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ. اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهٖ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهٗ لِي خَيْرًا.

”اے اللہ! میں تجھ سے ہر قسم کی خیر و بھلائی مانگتا ہوں، جلدی ملنے والی بھی اور دیر سے ملنے والی بھی، جس کا مجھے علم ہے وہ بھی اور جس کا مجھے علم نہیں وہ بھی۔ اے اللہ! میں ہر قسم کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں،

---

① سنن ابن ماجه: 3846.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلدی آنے والی سے بھی اور دیر سے آنے والی سے بھی، جس کا مجھے علم ہے اس سے بھی اور جس کا مجھے علم نہیں اس سے بھی۔ اے اللہ! میں تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی (محمد ﷺ) نے مانگی ہے اور میں اس برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس سے تیرے بندے اور تیرے نبی (محمد ﷺ) نے پناہ مانگی ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور ہر اس قول وعمل (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں جو (مجھے) اس کے قریب کر دے اور میں جہنم سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور ہر اس قول وعمل سے جو (مجھے) اس کے قریب لے جائے، اور میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو جو بھی فیصلہ کرے؛ اس کو میرے لیے باعثِ خیر بنا دے۔‘‘

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معاشی پریشانیوں سے نجات

سب کا رِزق اللہ تعالیٰ کے ذِمے ہے

انسان کو اسباب و وسائل ضرور اختیار کرنے چاہئیں لیکن توکل اور بھروسہ اللہ تعالیٰ ہی پر رکھنا چاہیے، وہی سب کا روزی رساں ہے اور اسی کے ذِمے ہر جاندار کا رِزق ہے۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَمَا مِن دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا﴾ [1]

''زمین میں موجود تمام جانداروں کا رِزق اللہ تعالیٰ ہی کے ذِمہ ہے۔''

جب اللہ تعالیٰ نے سب کے رزق کا ذمہ خود اٹھا رکھا ہے تو پھر انسان کو چاہیے کہ وہ اسی کو رازق سمجھتے ہوئے اس پر بھروسہ کرے اور صبر و قناعت سے کام لے، کیونکہ یہ حقیقت ہے کہ کوئی بھی شخص قسمت سے زیادہ اور وقت سے پہلے کچھ حاصل نہیں کر سکتا، اس لیے کسبِ معاش کے لیے ضرورت سے زیادہ دوڑ دھوپ کرنے کی بہ جائے بہ قدرِ کفایت پر ہی قناعت کرنا چاہیے۔ عربی مقولہ ہے:

نَصِيْبُكَ يُصِيْبُكَ؛ وَلَوْ كَانَ تَحْتَ الْجَبَلَيْنِ، وَمَا لَا نَصِيْبُكَ

---

[1] هود:6.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يُصِيْبُكَ، وَلَوْ كَانَ تَحْتَ الشَّفَتَيْنِ.

''جو تمھارا نصیب ہے وہ تمھیں مل کر ہی رہے گا؛ خواہ وہ دو پہاڑوں کے نیچے ہی پڑا ہو، اور جو تمھارے نصیب میں نہیں ہے وہ تمھیں نہیں مل سکتا؛ خواہ وہ (تمھارے) ہونٹوں کے نیچے ہی پڑا ہو۔''

لہٰذا انسان کو یہ یقین رکھنا چاہیے کہ اس کے نصیب کا رِزق اسے بہ ہر صورت مل کر رہے گا اور جو اس کے نصیب میں نہیں ہے وہ کسی صورت بھی اسے مل نہیں سکے گا، خواہ وہ اس کے لیے اپنے آپ کو کھپا ہی کیوں نہ دے۔ لہٰذا قناعت سے کام لیتے ہوئے مناسب انداز میں کسبِ معاش کے لیے کوشش کرنی چاہیے اور اللہ تعالیٰ پر کامل توکل و بھروسہ رکھنا چاہیے۔

ایسی جگہ سے رِزق کا حصول جہاں سے گمان بھی نہ ہو

نبی مکرم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

مَنْ لَزِمَ الِاسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَه' مِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا، وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا، وَرَزَقَه' مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ.[1]

''جو شخص استغفار کی پابندی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر مشکل سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے، اسے ہر غم سے نجات دے دیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا۔''

استغفار کے جہاں بہت سے اُخروی فوائد ہیں وہاں اس حدیثِ مبارکہ میں

[1] سنن أبی داود: 1518۔ سنن ابن ماجه: 3819.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تین عظیم دُنیوی فوائد بھی بیان ہوئے ہیں:

① اللہ تعالیٰ ہر غم اور پریشانی سے نجات دے دیتا ہے۔

② ہر مشکل سے خلاصی عطا فرماتا ہے۔

③ استغفار کرنے والے کو ایسے مواقع سے رِزق عنایت کرتا ہے کہ جہاں سے اسے وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔

یہ روایت اگرچہ سنداً ضعیف ہے لیکن استغفار کے مذکورہ فوائد قرآن کی ان آیات سے بھی ثابت ہوتے ہیں، جن میں حضرت نوح علیہ السلام کی اپنی قوم کو یہ نصیحت بیان کی گئی ہے کہ:

﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا ۝ وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَارًا ۝﴾ [1]

''اپنے رب سے استغفار کرو، یقیناً وہ بہت بخشنے والا ہے۔ وہ (اس کے صلے میں) تم پر آسمان سے خوب بارش برسائے گا، تمھیں مال و اولاد میں ترقی دے گا، تمھیں باغات دے گا اور تمھارے لیے نہریں جاری کر دے گا۔''

قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ نے پریشانیوں سے چھٹکارے کا ایک ذریعہ ''تقویٰ'' اختیار کرنا بھی بیان کیا ہے۔ تقویٰ کا معنی ہے بچنا اور پرہیز کرنا، یعنی گناہوں اور اللہ و رسول کی نافرمانی کے کاموں سے بچنا اور اجتناب کرنا۔

---

[1] النوح:10۔12.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقویٰ کا انسان کی دینی و دنیوی زندگی میں اہم کردار ہے، وہ اس طرح کہ دینی زندگی میں وہ معصیات ومحرمات سے بچتے ہوئے اخروی زندگی کو کامیابی اور راحت کا مقام بنانے کی کوشش کرتا ہے اور دنیوی زندگی میں خود کو تکالیف، مصائب، نقصانات اور آفات سے بچا کر اس زندگی میں بھی سکون واطمینان حاصل کرتا ہے۔ غرضیکہ دونوں زندگیوں میں تقوی اپنے لغوی اعتبار سے پورا پورا موجود ہوتا ہے، البتہ خالقِ کائنات کی طرف سے جو ہم سے مطلوب ومقصود ہے وہ اوّل الذکر ہے، جسے اپنا کر نہ صرف معصیات ومحرمات سے بچتے ہوئے حصولِ جنت کا موقع ملتا ہے بلکہ تمام تر ہموم وغموم سے نجات اور رزق کی فراوانی بھی نصیب ہوتی ہے۔ جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا○ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ [1]

”اور جس نے اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کر لیا اس کے لیے وہ (یعنی اللہ تعالیٰ پریشانیوں اور تکالیف سے) نکلنے کی راہ ہموار فرما دیتا ہے اور اسے وہاں سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔“

اس آیتِ کریمہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کے وہی تین فوائد بیان فرمائے ہیں جو نبی ﷺ کے فرمان میں استغفار کے بیان ہوئے ہیں۔ یعنی اللہ پریشانیوں سے نجات عطا فرما دیتا ہے، مصائب وآلام سے خلاصی دے دیتا ہے اور ایسے ایسے مواقع سے اپنے بندے کو رزق فراہم کرتا ہے کہ جہاں سے اس کو رِزق ملنے کا

[1] الطلاق:2، 3.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گمان بھی نہیں ہوتا۔

لہٰذا ہر مسلمان کو چاہیے کہ مال کی خاطر خود کو ہلاک کر دینے جیسی تگ و دو سے اجتناب کرتے ہوئے صرف اللہ و رسول کے بتلائے ہوئے ان دو عملوں کو اپنا لے، یعنی تقویٰ اختیار کر لے اور زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے، اس کے بعد حلال روزی کمانے کے لیے مناسب کوشش کرے، پھر دیکھنا کہ اللہ تعالیٰ اسے کہاں کہاں سے رزق فراہم کرتا ہے اور اس کے تھوڑے سے مال میں بھی اس قدر برکت ہونے لگے گی کہ جس سے نہ صرف اس کی تمام تر ضروریات پوری ہو جائیں گی بلکہ وہ دوسروں پر صدقہ و خیرات کرنے کا اہل ہو جائے گا۔

حلال و پاکیزہ رِزق کا حصول

حرام مال نہ صرف اللہ تعالیٰ کی ناراضی مول لینے کا باعث بنتا ہے بلکہ دعاؤں کی عدمِ قبولیت اور اولاد کے نافرمان ہونے کا سبب بھی بنتا ہے۔ لہٰذا اس سے اجتناب کو یقینی بنانا چاہیے اور ساتھ ساتھ حلال اور پاکیزہ رِزق کے حصول کی کوشش کے ساتھ ساتھ اس کی دعا بھی کرتے رہنا چاہیے تاکہ اللہ تعالیٰ زندگی کے ہر موقع پر حرام سے بچا کر رکھے۔ نبی ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَیِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا.[1]

”اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے فائدہ مند علم، پاکیزہ رِزق اور قبول ہونے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔“

[1] سنن ابن ماجہ:925.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رزق و مال میں برکت کے لیے

نبی ﷺ رزق و مال میں برکت کے لیے یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا مُدِّنَا.[1]

''اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے پھلوں میں برکت عطا فرما، ہمارے لیے ہمارے صاع میں برکت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے مُد میں برکت عطا فرما۔'' (صاع اور مُد عرب کے دو پیمانوں کے نام ہیں)۔

فقیری اور امیری سے پناہ

انسان کے پاس اگر مال و دولت کی بہتات ہو جائے تو وہ اس کے لیے فتنہ و آزمائش بن جاتے ہیں کیونکہ اس سے وہ پرتعیش زندگی گزارنے لگتا ہے، جس سے نافرمانی کے کاموں میں پڑنے کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے اور یوں رفتہ رفتہ وہ اپنے رب کو بھول جاتا ہے۔ اسی طرح اگر اس کے برعکس انسان پر فقر کا پہاڑ ٹوٹ پڑے تو وہ بھی بہ جائے خود ایک آزمائش ہوتی ہے۔ کیونکہ مفلوک الحالی میں انسان دوسروں کا محتاج ہو کر رہ جاتا ہے، جس کی وجہ سے بسااوقات اس کا اخلاق و دِینداری بھی متاثر ہوتی ہے، اس کی خودداری پر آنچ آتی ہے اور اس کی عزتِ نفس بھی مجروح ہوتی ہے۔ اس لیے ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے ان ہر دو فتنوں سے محفوظ رہنے کی

[1] صحیح مسلم: 1373.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعا کرتے رہنا چاہیے تا کہ نہ تو امیری میں آکر رب کو بھول جائیں اور نہ ہی مفلسی کا نشانہ بن کر ذِلت کا منہ دیکھنا پڑے۔ ایسے حالات سے نبی ﷺ یوں پناہ مانگا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنٰی وَاَعُوذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ.[1]

''اے اللہ! میں مال کی بہتات کے فتنے سے اور فقیری کی آزمائش سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

محتاجی اور رِزق کی کمی سے بچنے کا نسخہ

محتاجی، تنگ دستی اور رِزق کی کمی سے محفوظ رہنے کے لیے یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوذُبِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ.[2]

''اے اللہ! میں فقر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، میں (رِزق کی) کمی اور ذِلت سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں اس بات سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں (کسی پر) ظلم کر بیٹھوں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔''

فاقہ کشی سے محفوظ رہنے کا عمل

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو

[1] صحیح بخاری:6376. [2] سنن أبی داؤد:1544۔ سنن نسائی:5462.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شخص روزانہ رات کے وقت سورۃ الواقعہ پڑھتا ہے؛ اس پر کبھی فاقہ کشی کی حالت نہیں آئے گی۔ ①

❀ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَاِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ. ②

''اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ میں آتا ہوں؛ یقیناً یہ بہت بری ہم خواب ہے اور میں خیانت سے تیری پناہ میں آتا ہوں؛ بلاشبہ پوشیدہ خصلتوں میں سے یہ بہت بری خصلت ہے۔''

قرض سے نجات کا وظیفہ

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ کلمات سکھلائے ہیں؛ اگر تجھ پر اُحد پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو اللہ تعالیٰ ان کلمات کی برکت [illegible] ادا کر دے گا۔ [illegible] پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ. ③

''اے اللہ! مجھے اپنا حلال رزق عطا فرما کے حرام رزق سے بچا لے اور مجھے اپنا فضل و کرم عطا کر کے اپنے سوا (ہر چیز) سے بے نیاز کر دے۔''

① شعب الإيمان للبيهقي: 2260. ② سنن أبي داود: 1547. ③ سنن الترمذي: 3563.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ یہ دعا بھی کثرت کے ساتھ پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ. [1]

"اے اللہ! یقیناً میں ہر فکر و غم سے، بے بسی، سستی اور کنجوسی سے، قرض کے غلبے سے اور لوگوں کے ظلم سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

قحط سالی کے وقت کی دعا

جب اناج اور غلے کا قحط پڑ جائے یا بارش نہ ہونے کی وجہ سے فصلیں تیار نہ ہو رہی ہوں تو اللہ تعالیٰ سے کثرت کے ساتھ یہ دعا کرنی چاہیے:

اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَھَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَیِّتَ. [2]

"اے اللہ! اپنے بندوں اور اپنے جانوروں کو پانی پلا اور اپنی رحمت کو (ہر طرف) پھیلا دے اور اپنے مردہ شہر کو (بارش سے) زندہ کر دے۔"

جب فصل کے ضائع ہونے کا خدشہ ہو

جہاں بارش کا نہ ہونا ایک آزمائش ہے تو وہاں بارش کا ضرورت سے زیادہ ہونا بھی ایک عذاب ہے۔ لہٰذا اگر کثرتِ باراں سے فصل کے ضائع ہونے یا دیگر نقصانات کا خدشہ ہو تو یہ دعا پڑھنی چاہیے:

---

[1] سنن ترمذی:3484. [2] سنن أبی داؤد:1176.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا، اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِیَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ. [1]

”اے اللہ! ہمارے اردگرد بارش برسا اور ہم پر نہ برسا، اے اللہ! ٹیلوں اور پہاڑوں پر، وادیوں کی نچلی جگہوں پر اور درخت اُگنے کے مقامات پر بارش برسا۔“

............❀............

[1] صحیح بخاری:1014۔صحیح مسلم:897.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ازدواجی پریشانیوں سے نجات

شادی کی ضرورت اور مقصد

شادی ایک ایسا عمل ہے جو قانونِ فطرت میں سے ہے۔ ہر انسان فطری طور پر اس کا متقاضی ہوتا ہے اور پھر اس سے منسلک ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانی زندگی کو پرلطف بنانے کے لیے اور انسان کی خواہشات کی جائز تکمیل کے سامان کے ساتھ اسے گناہوں سے محفوظ رکھنے کے لیے اس شرعی عمل کا باقاعدہ طور ہر شخص پر لازم کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً﴾ ①

"اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو، جس نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا کیا، اور پھر ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔"

---

① النساء 4:1

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے انسانوں اور حیوانوں میں شادی کو امرِ فارق رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو یہ پسند نہیں ہے کہ انسان دوسری مخلوقات کی طرح آوارہ ہوا پھرے بلکہ یہ شادی کے ذریعے اپنی زندگی کو باوقار بنائے، تاکہ حیوانوں سے ممتاز رہ سکے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے نسل انسانی کو عفت و عصمت کی حفاظت کا یہ باوقار طریقہ بتلا دیا ہے کہ ہر مرد و عورت اس رشتے میں منسلک ہو کر اور حیاء کے اس محفوظ قلعے میں رہ کر خاندانی نظام کا سلسلہ چلا سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نبی مکرم ﷺ نے استطاعت رکھنے والے ہر شخص کے لیے شادی کرنا واجب قرار دیا ہے۔ ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

((يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ))[1]

''اے نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جو بھی شخص شادی کی طاقت رکھتا ہو؛ اسے چاہیے کہ وہ شادی کر لے اور جو شخص طاقت نہ رکھے؛ اسے چاہیے کہ وہ روزے رکھے، کیونکہ روزہ خواہش کو کچل دیتا ہے۔''

شادی کی طاقت رکھنے کا مطلب جسمانی طور پر شادی کے اہل ہونا اور مالی طور پر بیوی کے لازمی اخراجات پورے کرنے کے قابل ہونا ہے۔ اگر دونوں مہیا ہوں تو شادی کرنا واجب ہے لیکن اگر ان میں سے کوئی ایک مہیا نہ ہو تو اس کے اہتمام تک شادی کو مؤخر کیا جا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ موجودہ معاشرے میں رائج رسوم و رواج کی تکمیل اور فضول انتظامات کے اخراجات دستیاب نہ ہونا مالی کمزوری کے

---

[1] صحیح بخاری:5065۔صحیح مسلم:3398.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس حکم میں شامل نہیں ہو گا بلکہ اس سے مراد شادی کے بعد صرف بیوی کے لازمی اخراجات ہیں۔ علاوہ ازیں رسوم و رواج کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں، ہر مسلمان کو ان سے کلی طور پر اجتناب کرنا چاہیے تاکہ خود بھی آسائش میں رہے اور اللہ و رسول کی نافرمانی سے بھی محفوظ رہ سکے۔

ساتھ ہی نبی مکرم ﷺ نے ایسے شخص کو کہ جو جسمانی طاقت تو رکھتا ہو لیکن مالی طور پر کمزور ہو، خوش حالی تک پاک دامن رہنے کا نسخہ بھی بتلا دِیا کہ وہ روزوں کا اہتمام کرے۔ جب بھی ممکن ہو نفلی روزہ رکھ لیا کرے، کیونکہ یہ انسان کی خواہش کو کچل دیتا ہے۔

اسی طرح غیر شادی شدہ رہ کر رہبانیت کی زندگی گزارنا اور اسے عبادت و ریاضت سمجھنا؛ سراسر گمراہی اور خلافِ سنت ہے۔ نبی مکرم ﷺ کو تین ایسے آدمیوں کی اطلاع ملی کہ جنھوں نے اپنی زندگیوں کو صرف عبادت کے لیے وقف کر دینے کی قسمیں اٹھائیں تھیں۔ ان میں سے ایک شخص نے یہ قسم اٹھائی تھی کہ میں ساری زندگی شادی نہیں کروں گا بلکہ شب و روز عبادت میں ہی مشغول رہ کر زندگی بسر کر دوں گا۔ تو آپ ﷺ نے انھیں فرمایا:

((اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّی لَاَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَاَتْقَاكُمْ لَهٗ لٰكِنِّی اَصُومُ وَاُفْطِرُ وَاُصَلِّی وَاَرْقُدُ وَاَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ، فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِی فَلَيْسَ مِنِّی)) [1]

''سنو! میں تم سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوں اور تم سب

[1] صحیح بخاری:5063.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے زیادہ اس کا تقویٰ رکھنے والا ہوں لیکن میں روزہ رکھتا بھی ہوں اور چھوڑتا بھی ہوں، میں نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اور میں عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں، سو جس نے میری سنت سے اعراض کیا وہ مجھ سے نہیں۔''

شادی کے لیے بیوی کا انتخاب

آج کل اچھے رشتے کا نہ ملنا سب سے بڑا مسئلہ بنا ہوا ہے۔ کبھی تو لڑکے والوں کی طرف سے بے جا فرمائشیں ہوتی ہیں اور کبھی لڑکی والوں کی کڑی شرائط ہوتی ہیں۔ لوگوں نے دین و ایمان کو ایک طرف رکھ کر ایسے ایسے معیارات بنا لیے ہیں کہ اس معاملے کو خود ہی گھمبیر کر دیا ہے۔ اگر ہم اس مسئلے میں نبی مکرم ﷺ کا بتلایا ہوا زریں اصول پیشِ نگاہ رکھیں تو یقینی طور پر اللہ کی مدد شامل حال ہو جائے گی اور نہایت آسانی کے ساتھ یہ مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا:

«تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ: لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا، فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ» [1]

''عورت سے چار بنیادوں پر شادی کی جاتی ہے: اس کے مال کے باعث، اس کے خاندان کی وجہ سے، اس کی خوبصورتی کی بناء پر اور اس کے دِین کی بنیاد پر۔ لہٰذا تم دِین دار عورت کو ترجیح دو۔''

شادی کے لیے پہلے تین امور کا خیال رکھنا مصالح اور فوائد سے خالی نہیں ہے

[1] صحیح بخاری:5090، صحیح مسلم:1466.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکن رسول اللہ ﷺ نے آخرالذکر وجہ، یعنی دِین داری کو ترجیح دینے کا حکم فرمایا ہے۔ اگر دینداری کو نظر انداز کر کے صرف بقیہ معیارات ہی دیکھے جائیں تو بے شائبہ ایسی شادی خسارے میں رہے گی، کیونکہ ان چاروں امور میں سے اگر دِین داری کو نکال دیا جائے تو باقی سب معیارات بھی بے فائدہ ہو کر رہ جاتے ہیں، وہ وقتی طور پر تو بہت بھلے اور پر کشش معلوم ہوتے ہیں لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی اہمیت ختم ہوتی جاتی ہے اور ایک دِن انسان ان سے اُوک جاتا ہے، جبکہ دِین داری کا تعلق دنیا میں بھی انسان کے لیے راحتِ جان بنا رہتا ہے اور آخرت میں بھی نجاتِ جان کا باعث بنے گا۔ گویا دنیوی و اُخروی فوائد سمیٹنے کے لیے ضروری ہے کہ بیوی کے انتخاب کے وقت دیگر امور کے ساتھ یہ بات ترجیحی طور پر مدنظر ہو کہ جسے میں اپنی زندگی کے سفر کا ساتھی بنا رہا ہوں وہ دِین دار ہے یا نہیں؟ اگر دین دار ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے دیگر جملہ خصائص و خصائل کی کمی کو بھی پورا فرما دے گا اور ساتھ ساتھ زندگی کو اس قدر خوشگوار بنا دے گا کہ جس کے لیے انسان دنیا بھر کی دولت بھی لٹا کر اسے حاصل کرنے کو تیار ہو جائے۔

نیک بیوی کی پہچان اور صفات

نبی مکرم ﷺ نے نیک بیوی کی چند صفات کا تذکرہ یوں فرمایا:

«اَلَّتِي تَسُرُّهُ اِذَا نَظَرَ، وَتُطِيعُهُ اِذَا اَمَرَ، وَلَا تُخَالِفُهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهَا بِمَا يَكْرَهُ»[1]

[1] سنن نسائی: 3231.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''وہ عورت کہ جب خاوند اس کو دیکھے تو وہ اسے خوش کر دے، جب وہ اسے کوئی کام کہے تو اس کی بات مانے اور وہ اپنی ذات اور مال کے معاملے میں اس (کی مرضی) کے خلاف ایسا کوئی کام نہ کرے جسے وہ پسند نہ کرتا ہو۔''

یقیناً جس بیوی میں یہ صفات پائی جاتی ہوں اور خاوند بھی نیک طبع ہو تو ان کی ازدواجی زندگی کے خوشگوار ہونے میں کوئی بات مانع نہیں ہوسکتی۔ شادی سے پہلے یہ کیسے معلوم کیا جا سکتا ہے کہ یہ خاتون مذکورہ صفات سے متصف ہے یا نہیں؟ تو اس کے لیے سب سے اوّلیں اور بہترین صورت اللہ تعالیٰ سے مشورہ کرنا ہے، یعنی آدمی کو چاہیے کہ وہ استخارے کے ذریعے اس بارے میں اللہ تعالیٰ سے راہنمائی لے، یقیناً اگر وہ اس کے حق میں بہتر ہو گی تو اللہ اسے اس کے رشتے میں منسلک کر دے گا، ورنہ اس کے لیے کوئی اور بہتر صورت نکال دے گا۔ استخارے کا طریقہ آئندہ عنوان کے تحت مذکور ہے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ جس سے آپ رِشتہ کرنے جا رہے ہیں اس کے والدین اور بہن بھائیوں سے بہ خوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے وہ معتدل مزاج، ملنسار، خوش دِل اور حیاء دار ہوں، عفت و عصمت کا انھیں پاس و لحاظ ہو اور شرعی تعلیمات کے پیمانے پر انھوں نے اپنی اولاد کی تربیت کی ہو۔

شادی کے لیے استخارہ

جب آپ کے لیے کوئی رِشتہ نظر میں ہو تو بات کرنے سے پہلے شادی کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استخارہ ضرور کر لینا چاہیے، یہ اللہ تعالیٰ سے مشورے کی حیثیت رکھتا ہے۔ استخارہ کرنے سے اللہ تعالیٰ بہتر صورت سے آگاہ کر دیتا ہے، یعنی اگر تو وہی رِشتہ بندے کے لیے بہتر ہو تو اللہ تعالیٰ اس میں آسانی پیدا فرما دیتا ہے اور اگر وہ اس کے حق میں بہتر ثابت نہ ہو سکتا ہو تو پھر اس سے پھیر کر اس کے مقدر میں وہ رِشتہ کر دیتا ہے جو اس کے لیے بہتر ہوتا ہے، خواہ وہ جہاں کہیں بھی ہو۔ اس لیے اس حساس معاملے کی کامیابی کے لیے استخارہ ضرور کرنا چاہیے۔ اس استخارے کا طریقہ سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ یوں بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اچھی طرح وضوء کرنے کے بعد جس قدر ہو سکے اتنی رکعات نماز پڑھو، پھر اللہ کی حمد وثناء اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ. فَإِنْ رَأَيْتَ لِيْ فِي فُلَانَةٍ خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي فَاقْدُرْهَا لِي. فَإِنْ كَانَ غَيْرُهَا خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي فَاقْدُرْهَا لِي.[1]

”اے اللہ! بلاشبہ تو قادر ہے؛ میں قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے؛ میں نہیں جانتا، تو غیب کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے، اگر تو فلاں عورت کو میرے لیے مناسب سمجھتا ہے کہ وہ میرے دین، دنیا اور آخرت کے لیے بہتر ہے، تو اسے میرے مقدر میں کر دے اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور میرے دین، دنیا اور آخرت کے لیے بہتر ہے، تو اسے میرے مقدر

[1] مسند أحمد:23596۔ مستدرك حاكم:2698.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں کر دے۔‘‘

دعا میں مذکور لفظ فُلَانَةٍ کی جگہ اس خاتون کا نام لیا جائے جس سے وہ شادی کرنا چاہتا ہے۔

ازدواجی زندگی میں سکون کے لیے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے تو وہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ.[1]

’’اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا بھی سوال کرتا ہوں جس پر تو نے اسے پیدا کیا اور اے اللہ! میں اس کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس چیز کی برائی سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں جس پر تو نے اسے پیدا کیا۔‘‘

نافرمان اور سرکش بیوی کا علاج

اگر کوئی عورت اپنے خاوند کی نافرمان ہو، سرکشی پر اُتر آئے یا اس کے آگے زبان درازی کرے تو اس کا علاج قرآن میں یوں بیان ہوا ہے:

وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَ اهْجُرُوْهُنَّ فِي

[1] سنن أبي داؤد:2160۔ سنن ابن ماجه:2252.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا﴾ ①

''اور وہ عورتیں جن کی نافرمانی اور بدماغی کا تمھیں اندیشہ ہو تو انھیں نصیحت کرو اور ان کو علیحدہ بستروں پر چھوڑ دو اور ان کو مار بھی سکتے ہو، لیکن اگر وہ تمھاری فرمانبردار بن جائیں تو پھر ان کے خلاف (سزا کا) کوئی راستہ مت ڈھونڈو۔''

یہاں عورت کو راہِ راست پر لانے کے تین طریقے بیان ہوئے ہیں: پہلے تو اسے پیار و محبت سے نصیحت کی جائے اور سمجھایا جائے، لیکن اگر وہ باز نہ آئے تو سزا کے طور پر اس سے قطع تعلقی کر دی جائے اور اس کا بستر الگ کر دیا جائے، لیکن اگر اسے اس سے بھی کچھ سبق حاصل نہ ہو اور اپنی بری عادات پر ڈھٹائی اختیار کرے تو پھر تیسرا طریقہ یہ ہے کہ مار سے کام لیا جائے، شاید وہ پیار کی جگہ مار کی زبان سمجھ لے۔ لیکن ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے یہ بھی حکم فرما دیا کہ اگر وہ اپنی سرکشی اور نافرمانی سے باز آ جائے اور تمھاری فرمانبرداری کرنے لگے تو پھر خواہ مخواہ ہی اسے اذیت دینے کے بہانے مت ڈھونڈو، اس صورت میں اس کو کوئی سزا دینا ظلم ہوگا، جو کہ گناہ اور قابل سزا جرم ہے۔

بیوی کی نافرمانی پر اس کی اصلاح کے لیے اگر تیسرا راستہ اختیار کرنا پڑے تو اس کے لیے بھی نبی ﷺ نے یہ ضابطہ مقرر فرمایا ہے کہ:

((فَاضْرِبُوْهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ)) ②

① النساء:34. ② صحیح مسلم:1218.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''انھیں ایسے انداز میں مارو کہ جس سے کوئی زخم اور نشان نہ پڑے۔''

یعنی قرآن کے حکم سے ہر طرح مارنے کی رخصت نہیں سمجھ لینا چاہیے کہ آدمی ظلم و زیادتی پر ہی اتر آئے، بلکہ صرف ایسا انداز ہی اپنایا جائے کہ جس سے اصلاح بھی ہو جائے اور نرمی کا پہلو بھی ہاتھ سے نہ چھوٹے۔

بیوی کے ساتھ زندگی کیسے بسر کی جائے؟

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْـًٔا وَّ یَجْعَلَ اللّٰهُ فِیْهِ خَیْرًا كَثِیْرًا﴾ [1]

''اور ان کے ساتھ اچھے طریقے سے زندگی گزارو، ممکن ہے کہ جس چیز کو تم ناپسند کرو؛ اس میں اللہ تعالیٰ نے بہت زیادہ بھلائی رکھ دی ہو۔''

آدمی کو چاہیے کہ وہ حتی الوسعت اسی بات کو ممکن بنائے کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ اچھے طریقے سے زندگی گزارے۔ بسا اوقات عورت کی کسی ایک خصلت کو آدمی ناپسند کرتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے دیگر کئی جہات سے اس میں بہت سی خوبیاں رکھ دی ہوتی ہیں جو انسان کی نگاہ سے پوشیدہ ہرگز نہیں ہوتیں مگر انھیں سمجھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بالفرض اگر عورت میں کئی بری عادات بھی پائی جائیں تو تب بھی اصلاح کے ایسے پیمانے پر اس کو نصیحت کی جائے کہ وہ سدھر بھی جائے اور بگڑنے بھی نہ پائے۔ کیونکہ رسولِ اکرم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

---

[1] النساء:19.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

«اِنَّمَا الْمَرْاَةُ كَالضِّلَعِ، اِنْ اَقَمْتَهَا كَسَرْتَهٗ، وَاِنِ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَفِيهَا عِوَجٌ»[1]

''عورت پسلی کی طرح (ٹیڑھی) ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو توڑ بیٹھو گے اور اگر تم اس سے فائدہ حاصل کرنا چاہو گے تو اس کے ٹیڑھے پن کے باوجود بھی فائدہ حاصل کر سکتے ہو۔''

اس حدیث مبارکہ میں عورت کو ٹیڑھی پسلی کے ساتھ تشبیہ دے کر اس کی فطری خصلت کو بیان کیا گیا ہے کہ وہ عقل میں ناقص ہونے کی بنا پر بہت سے مسائل بلاوجہ کھڑے کر دیتی ہے، اگر تو آدمی ایسے موقع پر برداشت سے کام نہ لے تو وہ جذبات میں آ کر ایسا فیصلہ کر بیٹھتا ہے کہ جو بسا اوقات گھر ٹوٹنے کا باعث بن جاتا ہے، لیکن اگر وہ جذبات کی رو میں بہنے کی بہ جائے ذرا تحمل سے کام لے اور اس کی بات کو نظر انداز کر دے تو اسی کے ساتھ زندگی کا سفر جاری رکھا جا سکتا ہے۔ کیونکہ آپ ﷺ نے یہ بتلایا ہے کہ تم عورت کو جتنا بھی درست کرنے کی کوشش کر لو؛ تم ایسا نہیں کر سکو گے، بلکہ اگر ایسا کرنے کی کوشش کرو گے تو اسے توڑ بیٹھو گے، یعنی اپنی گھریلو زندگی برباد کر بیٹھو گے۔

اسی وجہ سے نبی ﷺ نے بیوی کے ساتھ گزر بسر کا بہت خوبصورت طریقہ بتلایا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا:

«لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً، اِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ»[2]

[1] صحیح بخاری: 5184۔ صحیح مسلم: 1468۔ [2] صحیح مسلم: 1469۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''کوئی مومن شخص (اپنی) مومنہ (بیوی) کو چھوڑ مت دے، اگر اسے اس کی کوئی ایک خصلت ناپسند ہے تو وہ اس کی کسی دوسری خصلت سے خوش ہو جائے۔''

سبحان اللہ! ازدواجی زندگی کو خوشگوار بنانے کے لیے آپ ﷺ نے کیا خوبصورت نسخہ بتلایا ہے کہ اگر اس کی کوئی ایک عادت انسان کو پسند نہ ہو تو اس کی وجہ سے اسے چھوڑ مت دے بلکہ اس کی کوئی ایسی عادت کو یاد کر کے اپنا دُکھ مٹانے کی کوشش کرے جو اس کو پسند ہو۔ اس لیے کہ کوئی بھی شخص ایسا تو ہرگز نہیں ہوتا کہ اس میں کوئی خوبی ہی نہ ہو بلکہ جہاں خامیاں ہوتی ہیں وہاں خوبیاں بھی موجود ہوتی ہیں۔ اس لیے کسی خامی کو دیکھ کر کوئی جذباتی فیصلہ کرنے کی بہ جائے اس کے معاملے میں تحمل اور برداشت سے کام لیا جائے اور فوراً اس کی خوبیاں یاد کر کے دِل کو خوش کرنے کی کوشش کی جائے، تبھی زندگی کی گاڑی کامیابی کی راہ پر گامزن رہ سکتی ہے۔

نیک اور فرماں بردار اولاد کا حصول

حضرت زکریا علیہ السلام نے نیک اولاد کے حصول کے لیے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا فرمائی تھی تو ان کے ہاں نیک فرزند حضرت یحییٰ علیہ السلام کی ولادت ہوئی:

﴿رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ﴾ [1]

---

[1] آل عمران:38.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے میرے پروردگار! مجھے اپنی طرف سے نیک اولاد عطا فرما، یقیناً تو ہی دعا سننے والا ہے۔''

اس کے علاوہ اگر میاں بیوی ہم بستری کے وقت دعا پڑھ لیں تو اللہ تعالیٰ پیدا ہونے والی اولاد کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھتا ہے اور اسے نیک و فرماں بردار بناتا ہے۔ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا. [1]

''اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! تو ہمیں شیطان سے بچا کر رکھ اور جو (اولاد) تو ہمیں عطا کرے، اسے بھی شیطان سے بچا۔''

گھر کو خوشیوں اور نیکیوں کا گہوارہ بنائیے

گھر کو خوشیوں اور نیکیوں کا گہوارہ بنانے اور اہل خانہ کی طرف سے راحت و سکون حاصل کرنے کے لیے یہ دعا پڑھتے رہنا چاہیے:

﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا﴾ [2]

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنی بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے۔''

[1] صحیح بخاری: 141۔ صحیح مسلم: 1434. [2] الفرقان: 74.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امراض کی پریشانیوں سے نجات

امراض کی صورت میں رحمت خداوندی کا نزول

امراض اللہ کی رحمت ہوتی ہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے اپنے بندے کے گناہوں کو ختم کر دیتا ہے اور اسے مغفرت سے نوازتے ہوئے جنت میں اعلیٰ درجات پر فائز کرتا ہے۔ جیسا کہ سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس بھی مسلمان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے یا اس سے بھی چھوٹی تکلیف آتی ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو اس طرح جھاڑ دیتا ہے جس طرح درخت اپنے پتے جھاڑتا ہے۔[1] اسی طرح سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کو جو بھی پریشانی، تکلیف، بیماری اور غم پہنچتا ہے، یہاں تک کہ اگر اسے کوئی رنج پریشانی میں مبتلا کر دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے بھی اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔[2] اور یہ انعام کسی بڑی بیماری کی صورت میں ہی نہیں بلکہ مسلمان پر آنے والی ہر تکلیف کے صلے میں ملتا ہے، جیسا کہ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے

---

① صحیح بخاری:5647۔صحیح مسلم:2571. ② صحیح بخاری:5642۔صحیح مسلم:2573.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ کا خیال ہے کہ یہ جو ہمیں بیماریاں لگتی ہیں، کیا ان کی وجہ سے ہمیں کوئی صلہ بھی ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ گناہوں کا کفارہ بنتی ہیں۔ سیدنا اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اگرچہ تھوڑی سی ہی تکلیف ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کانٹا چبھ جائے یا اس سے بھی کم کوئی تکلیف پہنچے (تو وہ بھی گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے)۔[1] نیز آپ ﷺ نے فرمایا: مومن کی کوئی رگ بھی پھڑکتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے بھی اس کے لیے اس نیکی لکھ دیتا ہے، اس کی ایک برائی کم کر دیتا ہے اور اس کا ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔[2]

سبحان اللہ! اندازہ کیجیے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے پر کس قدر مہربان ہے کہ اس کی ذرا ذرا سی تکلیف کو بھی اس کی بخشش کا ذریعہ بنا رہا ہے! اس لیے کسی بھی بیماری میں مبتلا ہو جانے پر رونے دھونے کی بہ جائے اسے اللہ کی رحمت سمجھنا چاہیے اور صبر و برداشت کا مظاہرہ کرتے ہوئے رب تعالیٰ سے تعلق کو مضبوط کر لینا چاہیے کیونکہ یہ لمحات اللہ کی قربت اور دعاؤں کی قبولیت کے لمحات ہوتے ہیں، جیسا کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت فرماتا ہے یا اسے گناہوں سے پاک صاف کرنا چاہتا ہے تو اس پر کوئی آزمائش ڈال دیتا ہے اور پھر اس پر آزمائشیں ڈالتا ہی جاتا ہے۔ پھر جب بندہ دعا کرتا ہے اور کہتا ہے: اے میرے پیارے پروردگار۔ تو اللہ تعالیٰ

---

① السنن الکبریٰ للنسائی: 7489۔صحیح ابن حبان: 2928. ② المعجم الأوسط للطبرانی:2460.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرماتا ہے: میرے بندے میں حاضر ہوں۔ تو مجھ سے جو بھی مانگے گا میں تجھے عطا کروں گا، یا تو میں تجھے وہ فوراً عطا کر دوں گا، یا پھر تیرے لیے ذخیرہ کر لوں گا۔[1]

آزمائشوں کا تسلسل سے آنا اللہ تعالیٰ کی محبت اور گناہوں سے پاکی کا باعث ہونے کی علامت ہے، اس لیے انسان پے در پے مصائب آنے پر دِلبرداشتہ ہو کر اپنی قسمت کو کوسنا اور ناشکری کی باتیں کرنا نہ شروع کر دے بلکہ صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے ثابت قدمی سے انھیں جھیلے اور اللہ تعالیٰ سے اجر و ثواب کی اُمید رکھے۔ یقیناً اس کا صبر ثمر آور ثابت ہو گا۔ نیز مریض شخص کی دعا قبول ہوتی ہے، وہ جو بھی جائز دعا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے قبولیت سے نوازتا ہے۔ البتہ قبولیت کی تین صورتیں ہو سکتی ہیں، جیسا کہ صدرِ کتاب میں گزر چکا ہے کہ یا تو اللہ تعالیٰ اس کی مانگی ہوئی چیز اسے فوراً عطا فرما دے، یا پھر روزِ قیامت کے لیے اسے ذخیرہ کر لے، یا پھر اس کی جگہ اس پر آنے والی کوئی مصیبت ٹال دے۔ گویا جو بھی وہ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے گا وہ کسی نہ کسی صورت میں ضرور قبول ہوتی ہے۔

مصائب و تکالیف اور امراض میں مبتلا ہونے پر پریشان نہیں ہونا چاہیے بلکہ پریشانیاں نہ آنے اور بیماریاں نہ لگنے پر فکرمند ہونا چاہیے کہ کیا بات ہے کہیں ہم سے ہمارا پروردگار ناراض تو نہیں ہو گیا؟ جیسا کہ امام حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسلاف رحمہم اللہ میں سے ایک صاحب تھے، جب کسی سال ان کو جانی یا مالی طور پر کوئی مصیبت نہ آتی تو وہ فرماتے: کیا بات ہے؟ کیا اللہ تعالیٰ ہم سے رُوٹھ گیا ہے؟[2]

بلکہ کسی انسان کا بیماری میں مبتلا نہ ہونا رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق باعثِ

---

[1] الترغیب والترھیب للمنذری: 142/4. [2] شرح السنة للبغوی: 223/5.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عذاب ہے، جیسا کہ آپ ﷺ نے ایک بار ایک دیہاتی سے پوچھا تھا کہ کیا تمھیں کبھی اُمِ ملدم (جلد اور گوشت کے درمیان حرارت کی بیماری) اور صداع (سر کی تکلیف) ہوئی ہے؟ اس نے کہا: میں نے تو ایسا کبھی محسوس نہیں کیا۔ جب وہ واپس چلا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: جس شخص کی کسی جہنمی کو دیکھنے کی چاہت ہو تو وہ اسے دیکھ لے۔[1] گویا نبی مکرم ﷺ نے اس کا بیماری سے محفوظ رہنا اللہ تعالیٰ کی ناراضی کی علامت سمجھا، اسی لیے یہ ارشاد فرمایا۔ لیکن اس سے قطعاً یہ مراد نہیں ہے کہ بیماری کی آرزو اور خواہش کی جائے، کیونکہ نبی ﷺ نے بخار کی آمد پر خوشی کا اظہار نہیں فرمایا تھا۔[2] البتہ عرصہ دراز تک کسی مرض میں مبتلا نہ ہونے پر احتساب ضرور کرنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے پناہ مانگتے ہوئے اپنے گناہوں کی مغفرت کی دعا کرنی چاہیے۔

نیز امراض، مصائب و تکالیف اور آزمائشوں کا آنا ڈھیروں اجر و ثواب کا باعث بھی ہے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«يَوَدُّ اَهْلُ الْعَافِيَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنَّ جُلُودَهُمْ كَانَتْ قُرِضَتْ بِالْمَقَارِيضِ مِمَّا يَرَوْنَ مِنْ ثَوَابِ اَهْلِ الْبَلَاءِ»[3]

''خیر و عافیت میں رہنے والے جب قیامت کے دن ان لوگوں کے اجر و ثواب کو دیکھیں گے جو (دنیا میں) آزمائشوں کا شکار ہوتے رہے، تو وہ یہ خواہش کریں گے کہ کاش! ان کے چمڑوں کو قینچیوں سے کاٹ دیا جاتا۔''

---

[1] مسند أحمد: 8395۔ السنن الکبریٰ للنسائی: 7491۔ صحیح ابن حبان: 2916.
[2] المعجم الكبير للطبراني: 350. [3] سنن ترمذی: 402.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی دنیا میں فراخی وخوش حالی اور خیر و عافیت کی زندگی گزارنے والے لوگ جب روزِ قیامت ان لوگوں کو بے پناہ اجر وثواب اور بے حساب انعامات ملتے دیکھیں گے کہ جو دنیا میں طرح طرح کی آزمائش میں مبتلا اور طرح طرح کے مصائب کا شکار رہے، تو وہ اپنی فراخی وخوش حالی کی تمام تر دنیوی زندگی کو ہیچ تصور کریں گے اور خواہش کریں گے کہ کاش! ہمیں دنیا میں آسودگی اور راحت ملنے کی بہ جائے اس قدر آزمایا جاتا کہ ہمارے جسم کے چمڑوں کو قینچیوں سے کاٹ دِیا جاتا لیکن اس کے عوض ہمیں آج کے اس اجر وثواب سے نواز دِیا جاتا؛ تو ہمیں بہ خوشی قبول ہوتا۔

البتہ یہ سارے انعامات اسی شخص کے لیے ہیں جو بیماری میں رونا دھونا، شکوے شکایتیں اور بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرتا بلکہ صبر اور برداشت سے کام لیتا ہے اور اسے اللہ کا فیصلہ سمجھتے ہوئے راضی رہتا ہے اور اجر وثواب کے حصول کی اُمید رکھتا ہے۔ پھر جو شخص بیماری میں صبر کر لیتا ہے اسے اللہ تعالیٰ اپنی جنت سے نواز دیتا ہے۔ جیسا کہ عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے کہا: کیا میں تمھیں جنتی عورت نہ دِکھاؤں؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں۔ تو انھوں نے کہا: یہ سیاہ فام عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا: مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے اور میں بے پردہ ہو جاتی ہوں، لہٰذا میرے لیے اللہ تعالیٰ سے (شفا کی) دعا فرما دیجیے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم صبر کر لو تو تمھیں جنت ملے گی، اور اگر تم چاہتی ہو تو میں اللہ سے دعا کر دیتا ہوں، وہ تجھے شفا عطا فرما دے گا۔ اس نے کہا: میں بے پردہ ہو جاتی ہوں، بس آپ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعالیٰ سے یہ دعا فرما دیں کہ میں بے پردہ نہ ہوں۔ تو آپ ﷺ نے اس کے لیے دعا فرما دی۔[1]

یعنی اس صحابیہ نے اپنی شدید تکلیف پر صبر کا مظاہرہ کر کے اللہ تعالیٰ سے جنت حاصل کر لی۔

جادو کا علاج

جادو کرنا اور کروانا، سیکھنا اور سکھانا کفر ہے، جیسا کہ قرآنِ کریم میں بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے عہد سلطنت میں دو فرشتوں؛ ہاروت اور ماروت کو بابل شہر میں جادو کے ذریعے لوگوں کی آزمائش کے لیے بھیجا تھا اور جو بھی ان سے جادو سیکھنے لگتا تو وہ واضح طور پر بتلاتے کہ:

﴿ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ﴾[2]

''ہم تو صرف (تمھاری) آزمائش (کے لیے بھیجے گئے) ہیں، لہٰذا تم کفر مت کرو۔''

اس آیتِ کریمہ میں جادو کا کفر ہونا صراحت سے مذکور ہے۔ اس لیے کسی مومن کے شایانِ شان نہیں ہے کہ وہ کسی ایسے قبیح عمل کے قریب بھی پھٹکے جو اسے دائرہ اسلام سے خارج کر دینے اور کفر کا مرتکب کرنے کا باعث بنے۔

واضح رہے کہ جادو کا ہونا برحق ہے، اس کا انکار نہیں کیا جا سکتا اور یہ عموماً اس شخص پر جلد اثر انداز ہوتا ہے جو روحانی طور پر بہت کمزور ہو جاتا ہے، جو اللہ و

[1] صحیح بخاری:5652۔ صحیح مسلم:2576. [2] البقرۃ:102.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول کی نافرمانیوں میں بہت دور نکل جاتا ہے اور شیطان کی ڈگر پر چلنے لگتا ہے، یہ ایسی حالت ہوتی ہے کہ انسان پر جادو کا شیطانی حملہ بہت آسانی سے ہو جاتا ہے جبکہ جو شخص روحانی طور پر مضبوط ہو وہ جادو سے زیادہ متاثر نہیں ہو سکتا اور جس قدر ہو گا اس سے بھی جلد نجات پا لے گا۔ جادو کے علاج سے پہلے یہاں وہ امور ذکر کرنا ضروری ہیں جن پر عمل کرنے سے انسان جادو ہونے سے پہلے ہی اس سے محفوظ ہو سکتا ہے اور اپنا مضبوط دفاع کر سکتا ہے:

- فرائض و واجبات کی بروقت اور کامل ادائیگی اور محرمات ومنہیات سے اجتناب۔
- روزانہ قرآنِ کریم کی کچھ نہ کچھ تلاوت کرنا، جتنی زیادہ تلاوت کر سکیں اتنا ہی مفید ہو گا۔
- صبح وشام کے مسنون اذکار اور دعاؤں کا اہتمام۔
- مندرجہ ذیل اذکار کا اہتمام اس سلسلے میں خاص طور پر مفید ہے:
- ہر فرض نماز کے بعد، صبح وشام اور سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنا۔
- صبح وشام اور سوتے وقت سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھنا۔
- صبح وشام تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھنا:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیعُ الْعَلِیمُ.

- روزانہ سو مرتبہ یہ کلمات پڑھنا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- ان کے علاوہ فرض نمازوں کے بعد کے اذکار، سونے اور جاگنے کی دعا، گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا، مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا، سفر کی دعا، بیت الخلاء میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا، کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھی جانے والی دعا اور اسی طرح کے دیگر مستند اذکار اور مسنون دعاؤں کی پابندی کرنا۔

ان امور کے اہتمام سے یقیناً جادو کے حملے سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ لیکن اگر کسی نے ان امور کا لحاظ نہ رکھا اور روحانی کمزوری کی وجہ سے شیطانی حملے کا شکار ہو گیا تو اس کا بہترین علاج قرآنِ کریم ہے۔ ہم یہاں قرآنِ کریم کے ذریعے جادو کے علاج کی چند صورتیں بیان کرتے ہیں۔

جادو کی مختلف اقسام ہیں۔ عرب کے جید عالمِ دین الشیخ وحید عبدالسلام بالی حفظہ اللہ نے جادو کی وجوہات، علامات، بچنے کے اسباب اور جادو ہونے کے بعد اس کے علاج پر الصارم البتّار فی التصدّی للسحرة الأشرار کے نام سے بہت عمدہ کتاب تالیف کی ہے، اس کا اردو ترجمہ ''شریر جادوگروں کا قلع قمع کرنے والی تلوار'' کے نام سے مطبوع ہے۔ جادو سے متاثرہ لوگوں کو اس کتاب کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔ راقم اسی کتاب سے اختصار کے ساتھ جادو کی مختلف صورتیں اور ان کا علاج تحریر کر رہا ہے۔ جادو کی دس صورتیں ہیں اور ہر صورت کا الگ علاج ہے۔ ذیل میں ان تمام صورتوں کا مختصراً تذکرہ کیے دیتے ہیں:

- پہلی قسم: سحر تفریق (میاں اور بیوی، باپ اور بیٹے، ماں اور بیٹے، دو بھائیوں، دو دوستوں یا دو شریکوں میں جدائی اور نفرت ڈالنے کا جادو)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس جادو کا علاج یہ ہے کہ مریض کے سر پر اپنا ہاتھ رکھ کر

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

پڑھا جائے اور اس کے بعد مندرجہ ذیل آیات اور سورتیں پڑھ کر کم از کم روزانہ ایک بار مریض کو دم کیا جائے تو جادو کا اثر ختم ہو جائے گا:

- سورۃ الفاتحہ
- سورۃ البقرۃ کی ابتدائی پانچ آیات
- سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 102 بار بار پڑھیں
- سورۃ البقرۃ کی آیت 163 اور 164
- آیت الکرسی
- سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات
- سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 18 اور 19
- سورۃ الاعراف کی آیات 54 تا 56
- سورۃ الاعراف کی آیات 117 تا 122 بار بار پڑھیں
- سورۃ یونس کی آیت 81 اور 82 بار بار پڑھیں
- سورۃ طٰہٰ کی آیت نمبر 69
- سورۃ المومنون کی آخری چار آیات
- سورۃ الصافات کی ابتدائی دس آیات
- سورۃ الاحقاف کی آیات 29 تا 33

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- سورۃ الرحمان کی آیات 33 تا 36
- سورۃ الحشر کی آخری چار آیات
- سورۃ الجن کی ابتدائی نو آیات
- سورۃ الاخلاص
- سورۃ الفلق
- سورۃ الناس

- دوسری قسم: سحر محبت (کسی کو محبت کے جال میں پھنسانے یا خاوند کو اپنے تابع کرنے کا جادو)

اس کا علاج وہی ہے جو پچھلی قسم میں بیان ہوا ہے، البتہ اس میں سورۃ البقرۃ کی آیت 102 کی بجائے سورۃ التغابن کی آیات 14 تا 16 پڑھی جائیں۔

- تیسری قسم: سحر تخیل (وہم میں مبتلا کر دینے والا جادو)

اس جادو کا توڑ ہر ایسی دعا اور ذِکر سے ہو جاتا ہے جس سے شیطان بھاگ جاتا ہو، مثلاً اذان، آیت الکرسی، بسم اللہ اور دیگر تمام مسنون اذکار۔ البتہ اس بات کا خیال رہے کہ یہ تمام اذکار وضوء کی حالت میں پڑھے جائیں۔

- چوتھی قسم: سحر جنون (اس جادو سے انسان پر پاگل پن اور حواس باختگی کا حملہ ہوتا ہے اور یادداشت بھی متاثر ہو جاتی ہے)

اس جادو کا ایک علاج تو وہی ہے جو پہلی صورت میں بیان ہوا ہے اور دوسرا اس کے ساتھ مزید یہ اہتمام کیا جائے کہ متاثرہ شخص صبح و شام سورۃ الفاتحہ پڑھ کر خود پر پھونک مارے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- پانچویں قسم: سحر خمول (اس جادو سے انسان سستی، کاہلی، خلوت پسندی اور خودغرضی کا شکار ہو جاتا ہے)

اس کا علاج پہلی صورت والا ہی ہے۔

- چھٹی قسم: سحر ھواتف (اس جادو سے انسان چیخ و پکار کرنے لگتا ہے، اچانک ڈر جاتا ہے یا خوفناک خواب آنے لگتے ہیں)

پہلی صورت والے علاج کے ساتھ ساتھ مزید یہ اہتمام کیا جائے کہ مریض سونے سے پہلے وضوء کرے، پھر آیت الکرسی پڑھے، پھر قرآنِ کریم کی آخری تین سورتیں (سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک مارے اور انھیں سارے جسم پر پھیر لے۔ صبح کے وقت سورۃ الصافات اور سوتے وقت سورۃ الدخان اور سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات پڑھے۔ نیز ہر تیسرے دِن سورۃ البقرۃ کی تلاوت کرے۔

- ساتویں قسم: سحر امراض (اس جادو سے مختلف امراض حملہ آور ہو جاتی ہیں)

اس کا ایک علاج تو وہی ہے جو پہلی صورت میں بیان ہوا، مزید کلونجی کے تیل پر مندرجہ ذیل آیات اور دعائیں پڑھ کر دَم کیا جائے اور مریض اس تیل کو اپنی پیشانی اور بیماری سے متاثرہ حصے پر لگائے:

- سورۃ الفاتحہ
- سورۃ الاخلاص
- سورۃ الفلق
- سورۃ الناس

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوْ عَيْنٍ أَوْ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ.
اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبِ الْبَأْسَ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا
شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا.

◉ آٹھویں قسم: سحر استحاضہ (یہ صرف عورتوں کو ہوتا ہے، اس سے عورت مسلسل استحاضے کی تکلیف میں مبتلا رہتی ہے)

اس کا علاج یہ ہے کہ پہلی صورت میں جو دَم بیان ہوا ہے وہ پانی پر پڑھ کر اس میں پھونک ماری جائے، پھر مریضہ تین دِن تک وہ پانی پیتی رہے اور اس سے غسل بھی کرے، اِن شاء اللہ خون آنا بند ہو جائے گا۔

◉ نویں قسم: شادی میں رُکاوٹ کا جادو

اس کا علاج یہ ہے کہ پہلی قسم میں مذکور دَم والی آیات اور سورتیں پڑھیں اور اسے پانی پر دَم کر کے متاثرہ مرد یا عورت کو دیں اور وہ ہر تیسرے روز اسے پیے اور اس سے نہائے۔ مزید وہ روزانہ سونے سے پہلے وضوء کرے اور آیۃ الکرسی پڑھ کر سوئے۔ روزانہ آیۃ الکرسی، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس جتنی زیادہ بار پڑھ سکے اتنا پڑھے۔ نیز نمازِ فجر کے بعد ایک سو مرتبہ یہ دعا پڑھے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

◉ دسویں قسم: جماع کی بندش (اس جادو سے مرد وعورت کے درمیان ہم بستری کی بندش ہو جاتی ہے، یا ان کا سرے سے دِل ہی نہیں کرتا، یا عورت ارادتاً خاوند کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منع کر دیتی ہے، یا عین اس موقع پر عورت کو خون آنے لگتا ہے، وغیرہ)

اس کا علاج یہ ہے کہ سورۃ یونس کی آیت نمبر 81 اور 82، سورۃ الاعراف کی آیات 117 تا 122 اور سورۃ طٰہٰ کی آیت نمبر 69 پڑھ کر پانی پر دَم کریں اور متاثرہ شخص چند دِن تک اسے پیتا بھی رہے اور غسل بھی کرے، اِن شاء اللہ جادو کا اثر زائل ہو جائے گا۔

مطلق علاج: مختلف کتب میں جادو کا ایک مطلق علاج بیان کیا گیا ہے جو نہایت مفید اور مؤثر ہے، اس سے کسی بھی قسم کے جادو کا علاج کیا جا سکتا ہے:

بیری کے سات سبز پتے لیں اور انھیں دو پتھروں کے درمیان رکھ کر، یا کسی اور چیز میں کوٹ لیں، پھر اس میں اتنا پانی ڈال لیں کہ جس سے غسل کیا جائے اور پھر مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر اس پانی پر دَم کریں:

① ﴿اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوۡمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَ مَا خَلۡفَهُمۡ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرۡسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَلَا یَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ﴾[1]

② ﴿وَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسٰۤی اَنۡ اَلۡقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِیَ تَلۡقَفُ مَا یَاۡفِکُوۡنَ ۝ فَوَقَعَ الۡحَقُّ وَ بَطَلَ مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ۝ فَغُلِبُوۡا

[1] البقرۃ:255.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴾ [1]

③ ﴿ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝ فَلَمَّا جَآءَ
السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ فَلَمَّآ
اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ
بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ ﴾ [2]

④ ﴿ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ
اَلْقٰى ۝ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ
اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً
مُّوْسٰى ۝ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝ وَاَلْقِ مَا فِيْ
يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ
السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا
بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى ۝ ﴾ [3]

⑤ ﴿ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ

① الأعراف:117.122. ② يونس:79-82. ③ طه:65-70.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُO لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِO﴾

⑥ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌO اَللّٰهُ الصَّمَدُO لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْO وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ﴾

⑦ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِO مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَO وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَO وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِO وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَO﴾

⑦ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِO مَلِكِ النَّاسِO اِلٰهِ النَّاسِO مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِO الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِO مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِO﴾

مذکورہ آیات اور سورتیں پڑھ کر پانی پر دَم کرنے کے بعد مریض اس پانی سے تین بار تھوڑا تھوڑا پی لے اور باقی پانی سے غسل کر لے۔ اگر مکمل افاقہ محسوس نہ ہوتو ایک سے زائد بار یہ عمل کیا جائے، یہاں تک کہ مکمل صحت یابی ہو جائے۔ یہ روحانی معالجین کا مجرب عمل ہے اور اس سے بہت سے جادوزدہ لوگوں کو افاقہ ہوا ہے۔[1]

نظر بد کا علاج

نظر بد کا لگنا برحق ہے، جیسا کہ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

① فتح الباری لابن حجر: 10/233۔ فتاوٰی ابن باز: 3/279.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

«اَلْعَيْنُ حَقٌّ وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدْرَ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ»[1]

''نظر کا لگنا حق ہے اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جا سکتی تو اس پر نظر سبقت لے جاتی۔''

کوئی لائق تعریف انسان، یا اس کی کوئی صفت، یا اور کوئی چیز نظر آئے تو اسے برکت کی دعا دیتے ہوئے بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ کہنا چاہیے، نہ کہ ایسی حیرت اور تعجب کا اظہار کرنا چاہیے کہ جو نظر لگنے کا سبب بن جائے۔ سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کو سیدنا عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی نظر لگ گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے سخت نالاں ہوئے اور فرمایا: کیا تم نے برکت کی دعا نہیں دی تھی؟[2]

نظر بد کا علاج تین طریقوں سے ثابت ہے:

❀ تعوذ کے ذریعے:

جب سیدنا سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو نظر لگ گئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو ثابت (یعنی سہل رضی اللہ عنہ) سے کہو کہ وہ تعوذ پڑھے۔[3] لہٰذا جس شخص کو نظر لگ جائے اسے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھنا چاہیے۔

❀ دعا کے ذریعے:

جس شخص کو نظر لگی ہو اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ.[4]

---

[1] صحيح مسلم: 2188. [2] السنن الكبرى للنسائي: 7570. [3] سنن أبي داود: 3888.
[4] صحيح مسلم: 2186.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میں تجھے ہر اس چیز کے سے محفوظ رکھنے کے لیے دم کرتا ہوں جو تجھے تکلیف پہنچائے، ہر نفس کے شر سے یا ہر حاسد کی نظر سے، اللہ تعالیٰ تجھے شفا دے، اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میں تجھے دم کرتا ہوں۔''

غسل کے ذریعے:

جس شخص کی نظر لگی ہو اگر اس کا معلوم ہو کہ وہ کون ہے، تو اسے غسل کرنے کے لیے کہا جائے، پھر جس پانی سے اس نے غسل کیا ہو اسے نظر بد سے متاثرہ شخص پر بہا دیا جائے، جیسا کہ سیدنا سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو جب عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی نظر لگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اس کے لیے غسل کرو۔[1] ایک روایت میں اس غسل کا ایک خاص طریقہ بیان ہوا ہے، وہ یہ کہ جس کی نظر لگی ہو وہ پانی لے کر کسی بڑے برتن میں وضوء کرے، پھر اپنا چہرہ دھوئے، پھر کہنیوں تک دونوں ہاتھ دھوئے، پھر اپنے گھٹنے اور تہہ بند کا اندرونی حصہ دھوئے، پھر اس پانی کو اس شخص پر پیچھے کی طرف سے انڈیل دیا جائے جس کو اس کی نظر لگی ہو۔[2]

جادوئی اور شیطانی طاقتوں سے حفاظت

سیدنا کعب الاحبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ کلمات نہ پڑھتا رہتا تو یہودی (جادو کر کر کے) مجھے گدھا بنا دیتے:

[1] الموطأ: 2/938. [2] سنن ابن ماجه: 3509، السنن الكبرى للنسائي: 10036، صحيح ابن حبان: 1424.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَبِأَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ.[1]

"میں عظمت والے اللہ کے رُوئے مبارک کی پناہ میں آتا ہوں جس سے بڑھ کر عظمت والی کوئی شے نہیں، اور اللہ تعالیٰ کے ان کامل کلمات کی (پناہ میں آتا ہوں) کہ جن سے کوئی نیک و بد آگے نہیں بڑھ سکتا اور اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ؛ کہ جن میں سے کچھ میں جانتا ہوں اور جو نہیں بھی جانتا، ان تمام کی (پناہ میں آتا ہوں) اس کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا، بنایا اور پھیلایا۔"

کسی بھی مرض میں مبتلا شخص کے لیے دم

رسول اللہ ﷺ جب کسی مریض کی عیادت کے لیے جاتے تھے تو یہ دعا پڑھ کر اسے دم فرماتے تھے:

اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا.[2]

"اے لوگوں کے پروردگار! تکلیف کو ختم کر دے اور شفا عطا فرما دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں ہے، ایسی شفا

[1] الموطأ: 1716. [2] صحیح بخاری: 5351۔ صحیح مسلم: 2191.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عطا فرما کہ جو بیماری کا نام ونشان تک نہ چھوڑے۔"

بخار گناہوں کی مغفرت اور اُخروی نجات کا باعث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار؛ زمین میں اللہ کا قید خانہ ہے، وہ جب چاہتا ہے اپنے بندے کو (اس میں) بند کر دیتا ہے، پھر وہ جب چاہتا ہے اسے چھوڑ دیتا ہے۔[1]

یعنی اللہ تعالیٰ جب دیکھتا ہے کہ اب بندہ اس کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے لگ گیا ہے اور اس کی قائم کردہ حدود سے تجاوز کرنے لگا ہے تو پھر اسے سیدھی راہ پر لانے کے لیے اس قید خانے میں ڈال دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بندہ جب کسی بیماری میں مبتلا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کرنے لگتا ہے، اس سے تعلق جوڑ لیتا ہے اور اس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگنے لگتا ہے۔ لہٰذا جب بندہ کچھ سبق حاصل کر لیتا ہے اور راہِ راست پر آ جاتا ہے تو تب اللہ تعالیٰ اسے رہائی دے دیتا ہے۔

بخار؛ بندے کے گناہوں کے ازالے کا باعث بھی ہے اور اُخروی نجات کا ذریعہ بھی۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ:

«اَلْحُمّٰی نَصِیبُ الْمُؤْمِنِ مِنَ النَّارِ»[2]

"بخار (جہنم کی) آگ سے مومن کا حصہ ہے۔"

یعنی جسے دنیا میں بخار ہوگا اسے آخرت میں اس کے گناہوں پر ملنے والی سزا اسی قدر کم کر دی جائے گی، گویا دنیا میں ہونے والا بخار درحقیقت آخرت میں

[1] شعب الإیمان للبیهقی: 9404. [2] شعب الإیمان للبیهقی: 9386.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گناہوں کی ملنے والی سزا کو ختم کر رہا ہوتا ہے۔

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ سیدہ اُمِ سائب رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے تو وہ کپکپا رہی تھیں۔ آپ ﷺ نے استفسار فرمایا: تمھیں کیا ہوا ہے؟ کپکپا کیوں رہی ہو؟ انھوں نے کہا: بخار ہوا ہے، اللہ اس کو بے برکت کر دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بخار کو برا بھلا مت کہو، کیونکہ یہ بنی آدم کے گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح آگ کی بھٹی لوہے کے میل کچیل کو ختم کر دیتی ہے۔[1]

بخار سے افاقہ کے لیے دم

جس شخص کو بخار ہو جائے اور اسے مندرجہ ذیل قرآنی آیت اور دعا پڑھ کر دم کیا جائے تو بخار سے افاقہ ہو گا:

﴿وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ﴾[2]

"اور اگر تجھے اللہ کوئی تکلیف پہنچا دے تو اسے اس کے سوا کوئی دُور کرنے والا نہیں ہے۔"

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ.[3]

"بزرگ و برتر اللہ کے نام کے ساتھ، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جو بہت بڑا ہے، ہر جوش مارنے والی آگ کے شر سے اور آگ کی جلن کے شر سے۔"

[1] صحيح مسلم: 2575. [2] الأنعام: 17. [3] الجامع الصغير: 10058.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جسم میں درد محسوس ہو تو

جو شخص اپنے جسم کے کسی حصے میں درد محسوس کرے تو وہ اس جگہ پر ہاتھ رکھے، پھر تین بار بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر سات بار یہ کلمات پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ.[1]

''میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں اس چیز کے شر سے جو میں محسوس کرتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔''

تھکاوٹ دُور کرنے کا بہترین طریقہ

رات کو سوتے وقت 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ، 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور 34 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھنے سے دِن بھر کی ساری تھکاوٹ دُور ہو جاتی ہے۔[2]

سماعت و بصارت کی عافیت کے لیے

سماعت و بصارت کی عافیت اور انھیں کمزوری سے محفوظ رکھنے کے لیے نبی ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي.[3]

''اے اللہ! میری سماعت اور میری بصارت سے مجھے فائدہ پہنچا اور ان

---

[1] صحیح مسلم: 2202. [2] صحیح بخاری: 6318، صحیح مسلم: 2726. [3] سنن ترمذی: 3611.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دونوں کو میرا وارث بنا دے۔'' (یعنی جب تک میں زندہ رہوں تب تک یہ بھی سلامت رہیں)۔

ننانوے بیماریوں کی دوا

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے، ان میں سب سے چھوٹی بیماری رنج وغم ہے۔ [1]

جو شخص اس ذکر کو وِردِ زبان بنا لیتا ہے؛ اللہ تعالیٰ اسے جملہ روحانی و جسمانی بیماریوں سے شفا عطا فرما دیتا ہے۔ اس کی افادیت کا اندازہ اس سے لگایئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے چھوٹی بیماری رنج وغم بتلائی ہے۔ اس لیے ہر قسم کی پریشانی، مصیبت، تکلیف اور مرض سے نجات کے لیے اس ذِکر کو حرزِ جان بنا لینا چاہیے۔

انتہائی بڑھاپے سے بچنے کی دعا

انتہائی بڑھاپے کی عمر انسان کے لیے آزمائش بن جاتی ہے، جب انسان ہر کام میں دوسروں کا محتاج ہو کر رہ جاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عمر کو ''اَرذل العمر'' یعنی نکمی ترین عمر کہا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے محفوظ رہنے کے لیے ان الفاظ میں دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ

---

[1] مستدرك حاكم: 1/727۔ المعجم الأوسط للطبراني: 943۔ مجمع الزوائد للهيثمي: 10/98

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ.[1]

''اے اللہ! یقیناً میں بخیلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں، میں بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ مجھے نکمی ترین عمر کی طرف لوٹا دِیا جائے۔''

پاگل پن کا علاج

ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرا بھائی پاگل ہو گیا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے میرے پاس لاؤ۔ جب اسے آپ کے پاس لایا گیا تو آپ ﷺ نے سورۃ البقرۃ کی پہلی چار آیات، آیت الکرسی، اور یہ آیت: وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ، اس کے بعد سورۃ البقرۃ کی آخری تین آیات، سورۃ المومنون کی آخری آیت اور سورۃ الجن کی یہ آیت: وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا، پھر سورۃ الصافات کی پہلی دس آیات، سورۃ الحشر کی آخری تین آیات اور آخری تین قل پڑھ کر دم کیا تو وہ اس طرح ٹھیک ٹھاک ہو گیا جیسے اسے کبھی کچھ ہوا ہی نہیں۔[2]

سانپ سے محفوظ رہنے کا عمل

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے شام کے وقت تین مرتبہ ان کلمات کو پڑھ لیا:

---

[1] صحیح بخاری: 6370. [2] مسند أحمد: 21174.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

''میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات کے ساتھ (اس کی) پناہ میں آتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی ہے۔''

تو صبح ہونے تک اسے سانپ نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔[1]

ڈسے ہوئے شخص کا علاج

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت نے دورانِ سفر ایک علاقے میں پڑاؤ کیا۔ جب کھانے کا وقت ہوا تو اہلِ علاقہ سے میزبانی کی درخواست کی لیکن انھوں نے صاف انکار کر دیا۔ ان کے قیام کے دوران ہی وہاں کے سردار کو کسی موذی جانور نے ڈس لیا۔ انھوں نے کافی علاج کرایا مگر چنداں افاقہ نہ ہوا۔ ان میں سے کسی شخص نے انھیں مشورہ دیا کہ جس جماعت نے یہاں پر پڑاؤ کیا ہوا ہے ان سے کوئی علاج دریافت کر لیا جائے۔ چنانچہ وہ لوگ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس آئے اور کہنے لگے: ہمارے سردار کو کسی موذی جانور نے ڈس لیا ہے، ہم نے ان کے علاج میں کوئی کسر نہیں چھوڑی لیکن صحت یابی نہیں ہوئی، کیا تمھارے پاس اس کا کوئی علاج ہے؟ ایک صحابی نے کہا: ہمارے پاس اس کا علاج تو ضرور ہے لیکن تم لوگوں نے ہماری میزبانی سے انکار کر دیا تھا اس لیے ہم اس کے عوض میں تم سے چالیس بکریاں لیں گے۔ چنانچہ معاملہ طے ہو گیا اور ان صحابی نے سورۃ الفاتحہ پڑھ کر اپنا لعاب اس جگہ پر لگایا جہاں موذی جانور نے ڈسا تھا، تو وہ بالکل تندرست ہو گیا۔[2]

---

[1] صحیح ابن حبان: 118. [2] صحیح بخاری: 5749۔ صحیح مسلم: 2201.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح ایک اور روایت میں ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! مجھے بچھو نے ڈس لیا ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم شام کے وقت یہ کلمات پڑھ لیتے تو تمھیں کوئی نقصان نہ پہنچتا:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.[1]

''میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔''

دردِ شقیقہ کا علاج

جس شخص کو دردِ شقیقہ (یعنی آدھے سر کا درد) ہو وہ مندرجہ ذیل آیت روزانہ تین مرتبہ پڑھ کر خود پر دم کرے، جلد ہی اس مرض سے نجات پا لے گا:

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا[2]

''پوچھیے کہ کون ہے آسمانوں اور زمینوں کا رب؟ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ ہی ہے۔ کہیے کہ کیا تم نے اس کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا دوست بنا رکھا ہے جو اپنی ہی جان کو نفع دے سکتے ہیں اور نہ نقصان۔''[3]

[1] صحیح مسلم: 2709. [2] الرعد: 16. [3] امراض کے علاج کے لیے اس طرح کے قرآنی وظائف وعملیات نصاً تو ثابت نہیں ہوتے البتہ یہ نبی کریم ﷺ کے اس فرمان کے تحت آ جاتے ہیں جو آپ ﷺ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو دم کرنے والی ایک عورت سے فرمایا تھا: ((عَالِجِيهَا بِكِتَابِ اللّٰهِ)) [صحیح ابن حبان: 6098] ''اس کا علاج قرآن سے کرنا۔'' معلوم ہوا کہ پورا قرآن ہی جسمانی اور روحانی امراض کا علاج ہے اور ایسے علاج روحانی معالجین کے مجربات میں سے ہوتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امراضِ دِل کا علاج

مندرجہ ذیل دو آیات کثرت کے ساتھ پڑھ کر سینے پر دَم کرنے سے دِل کی تمام بیماریوں سے شفا حاصل ہوتی ہے:

﴿اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُھُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ﴾ [1]

”جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کے دِل اللہ کے ذِکر سے اطمینان پاتے ہیں، خبردار! اللہ کے ذکر سے ہی دِلوں کو اطمینان ملتا ہے۔“

﴿وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ﴾ [2]

”اور ہم نے ان کے سینوں سے بغض وکینہ دُور کر دیا۔“

فالج ولقوہ کا علاج

سورۃ الحشر کی آخری تین آیات سات مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فالج کے مرض سے نجات حاصل ہوگی اور سوۃ زلزال روزانہ کثرت کے ساتھ پڑھنے سے لقوہ سے شفا ہوگی۔

مرگی کا علاج

مرگی کے مریض کے کان میں سورۃ الشّمس سات مرتبہ پڑھ کر پھونک ماری

[1] الرعد:28. [2] الأعراف:43.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے تو اسے اس مرض سے مکمل صحت یابی حاصل ہو جائے گی۔

پیشاب کی تکلیف سے نجات

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا جسے پیشاب کی تکلیف تھی، تو آپ نے اس سے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: تم میں سے جس شخص کو کوئی تکلیف لاحق ہو، یا اس کا بھائی تکلیف میں مبتلا ہو، تو اس کو چاہیے کہ وہ (یہ کلمات) پڑھے:

رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اِسْمُكَ اَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَخَطَايَانَا اِنَّكَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ فَاَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجْهِ.[1]

"اے ہمارے رب! اے وہ ذاتِ الٰہ جو آسمان میں ہے! تیرا نام مقدس ہے، آسمان وزمین میں تیرا حکم اسی طرح چلتا ہے جس طرح تیری رحمت آسمانوں میں بکھری ہوئی ہے، زمین میں بھی اپنی رحمت کو ڈال دے، ہمارے گناہوں اور ہماری غلطیوں کی مغفرت فرما دے، بے شک تو اچھے لوگوں کا پروردگار ہے، سو اپنی رحمت میں سے کچھ رحمت کا نزول فرما اور اس چہرے پر اپنی شفا میں سے کچھ شفا نازل فرما۔"

[1] مستدرك حاكم: 1272.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو ان شاء اللہ تعالیٰ وہ صحت یاب ہو جائے گا۔

آنکھوں کے امراض کا علاج

جس شخص کی آنکھوں کو کوئی مرض لاحق ہو یا اس کی بصارت کمزور ہو گئی ہو تو اسے یہ آیت کثرت کے ساتھ پڑھتے رہنا چاہیے، اِن شاء اللہ اس کی نظر بالکل ٹھیک ہو جائے گی:

﴿فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ﴾[1]

''ہم نے تیرے سامنے سے پردہ ہٹا دیا ہے، سو آج تیری نظر بہت تیز ہے۔''

زخم اور پھوڑے پھنسیوں کا علاج

زخم اور پھوڑے پھنسیوں کے علاج کے لیے تین مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھی جائے اور اس کے بعد تین مرتبہ یہ آیت پڑھیں:

﴿وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًاۙ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًاۙ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَاۤ اَمْتًاؕ﴾[2]

''وہ آپ سے پہاڑوں کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجیے کہ انھیں میرا رب ریزہ ریزہ کر کے اُڑا دے گا اور زمین کو بالکل ہموار اور صاف میدان کر دے گا، جس میں تُو نہ تو کوئی موڑ پائے گا اور نہ ہی اونچ نیچ۔''

[1] قٓ:22. [2] طٰہٰ:105۔107.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اس کے بعد یہ دعا پڑھ کر اس جگہ دَم کریں:

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفَى بِهِ سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا.[1]

"اللہ کے نام کے ساتھ، ہماری زمین کی خاک ہم میں سے کسی کے لعاب سے مل کر ہمارے رب کے حکم سے ہمارے بیمار کی شفا کا باعث بن گئی۔"

جلے ہوئے کا دَم

سیدنا محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میری پیٹھ جل گئی تو میری والدہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمات پڑھ کر پھونک مارنے لگے:

أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ وَأَنْتَ خَيْرُ شَافٍ.[2]

"اے لوگوں کے پروردگار! تکلیف کو ختم کر دے اور شفا عطا فرما دے، شفا دینے والی تو ہی بہترین ذات ہے۔"

ہر قسم کی بیماری سے شفایابی کا مجرب نسخہ

امام ابن القیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک بار میں مکہ مکرمہ میں شدید بیمار پڑ گیا اور مجھے کوئی طبیب وغیرہ بھی میسر نہ ہو سکا، تو میں قرآن کو شفا مانتے ہوئے اپنی

---

[1] صحیح بخاری: 5745۔ صحیح مسلم: 2194. [2] الأمراض والكفارات لابن أبي الدنيا: 192.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرض کا خود ہی علاج کرنے لگا، میں نے یوں کیا کہ آبِ زم زم لے کر اس پر سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا اور اسے پینے لگا، میں نے یہ عمل بارہا کیا، تو اللہ تعالیٰ نے مجھے اس مرض سے مکمل طور پر صحت یاب کر دیا۔ پھر میں نے اور بھی بہت سی امراض و تکالیف میں اس پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان سے بھی افاقہ عطا فرمایا۔ اس کے بعد جو شخص بھی مجھے اپنی کسی بیماری کی شکایت کرتا تو میں اسے یہی نسخہ بتاتا اور بہت سے لوگوں کو شفا ہوئی۔[1]

مریض کے لیے عافیت کی دعا

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی مسلمان کسی ایسے مریض کی عیادت کرے جس کی موت کا وقت نہ ہوا ہو اور وہ اس کے پاس بیٹھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے، تو اسے اس مرض سے شفا دے دی جاتی ہے:

أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ.[2]

”میں بڑی عظمت والے اللہ سے؛ جو عرشِ عظیم کا رب ہے، سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے دے۔“

مرض کی شدت کے وقت یہ دعا پڑھے

اگر کوئی شخص کسی مرض کی شدت میں گرفتار ہو اور زندگی سے بیزار ہونے لگے تو

[1] زاد المعاد لابن القیم: 4/178. [2] سنن أبی داؤد: 3106۔ سنن ترمذی: 2083.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ موت کی تمنا بالکل مت کرے، بلکہ اسے یہ دعا پڑھنی چاہیے:

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَ تَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ.[1]

''اے اللہ! مجھے بس اس وقت تک زندہ رکھنا جب تک میرے لیے زندگی بہتر ہو اور مجھے اس وقت موت دے دینا جب میرے لیے مر جانا بہتر ہو۔''

جو شخص اپنی زندگی سے نا اُمید ہو جائے

جو شخص مرض کی اس حد تک پہنچ جائے کہ وہ اپنی زندگی سے ہی نا اُمید ہو جائے تو اسے ان کلمات کے ساتھ رب تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى.[2]

''اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھے بخش دے اور مجھے اعلیٰ رفیق کے ساتھ ملا دے۔''

جملہ امراض و تکالیف سے محفوظ رہنے کا نسخہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی ایسے آدمی کو دیکھے جو کسی آزمائش (یعنی مرض، تکلیف، مصیبت یا معذوری وغیرہ) میں مبتلا ہو اور وہ یہ دعا پڑھ لے تو جب تک وہ زندہ رہے گا تب تک اس آزمائش سے محفوظ رہے گا:

[1] صحیح بخاری: 5671۔ صحیح مسلم: 2680. [2] صحیح بخاری: 5674۔ صحیح مسلم: 2444.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیلًا.[1]

"تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس (آزمائش) سے بچا کر رکھا جس میں اس نے تجھے مبتلا کیا ہے اور اس نے مجھے اپنی مخلوق میں سے بہت سے لوگوں پر فضیلت عطا فرمائی۔"

حالتِ مرض میں اپنی نجات کا سامان کیجیے

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوہریرہ! کیا میں تمھیں ایک ایسا کام نہ بتاؤں جو حق ہے؟ جو شخص اپنی بیماری کے بعد (بستر مرض پر) لیٹنے کے پہلے ہی وقت میں وہ کلمات پڑھ لے گا: اللہ تعالیٰ ان کی برکت سے اسے جہنم سے نجات دے دے گا۔ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں (ضرور بتلائیے)۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم یہ کلمات اپنی بیماری میں (بستر مرض پر) لیٹنے کے پہلے ہی وقت میں پڑھو گے تو اللہ تعالیٰ تمھیں جہنم سے آزاد فرما دے گا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یُحْیِی وَیُمِیتُ وَهُوَ حَیٌّ لَا یَمُوتُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا فِیهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِیْرًا كِبْرِیَاءُ رَبِّنَا وَجَلَالُهٗ وَقُدْرَتُهٗ بِكُلِّ مَكَانٍ. اَللّٰهُمَّ اِنْ اَنْتَ اَمْرَضْتَنِی لِتَقْبِضَ

[1] سنن ترمذی:3431.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رُوحِي فِي مَرَضِي هٰذَا فَاجْعَلْ رُوحِي فِي أَرْوَاحِ مَنْ سَبَقَتْ لَهُ مِنَّا الْحُسْنٰى وَبَاعِدْنِي مِنَ النَّارِ كَمَا بَاعَدْتَ أُولٰئِكَ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنٰى.

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہے، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والی ذات ہے، اسے کبھی موت نہیں آئے گی۔ وہ ذات بہت پاک ہے جو بندوں کا پروردگار ہے اور بلاد کا رب ہے۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کو سزاوار ہیں، بہت زیادہ، پاکیزہ اور بابرکت، ہر حال میں۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ ہمارے رب کی کبریائی، اس کا جلال وعظمت اور اس کی قدرت ہر جگہ موجود ہے۔ اے اللہ! اگر تو نے مجھے اس لیے بیمار کیا ہے کہ اس بیماری میں تو میری رُوح قبض کرے تو میری رُوح کو ان ارواح میں شامل فرمانا جن کی نیکی ہم سے سبقت لے گئی ہے اور مجھے جہنم سے اسی طرح دُور رکھنا جس طرح تو نے ان لوگوں کو رکھا ہے جن کی نیکی ہم سے سبقت لے گئی ہے۔''

آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دعا پڑھنے کے بعد اگر تجھے موت آجاتی ہے تو تُو اللہ تعالیٰ کی رضامندی وخوشنودی اور جنت کی طرف گامزن ہو جائے گا اور اگر تجھ سے گناہ سرزد ہوئے ہوں تو اللہ تعالیٰ تجھے معاف فرمادے گا۔[1]

[1] عمل اليوم والليلة لابن السني:549.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اخلاقی و دِینی پریشانیوں سے نجات

بری عادات واخلاقیات سے پناہ کی دعا

جس طرح اچھے اخلاق سے انسان نہ صرف اللہ تعالیٰ کے ہاں بلکہ لوگوں کی نظر میں بھی محبوب ہو جاتا ہے اسی طرح بری عادات اور برے اخلاق کے باعث وہ اللہ کا ناپسندیدہ بھی بن جاتا ہے اور لوگوں کی نظروں میں بھی باعث نفرت بن جاتا ہے، اس لیے بری عادات اور برے اخلاق سے محفوظ رہنے کے لیے یہ دعا پڑھتے رہنا چاہیے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ.[1]

”اے اللہ! میں برے اخلاق، برے کاموں اور بری خواہشات سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

حسد سے محفوظ رہنے کے لیے

حسد ایک ایسی بیماری ہے کہ اس سے انسان کے تمام اعمال غارت ہو جاتے

[1] سنن ترمذی:3591.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ یہی وہ عمل بد ہے کہ جس کے سبب ابلیس ملائکہ کی صف سے نکل کر ملعون و مغضوب ٹھہرا اور یہی وہ برائی ہے جس کے سبب دنیا میں قتل انسانی کی ابتدا ہوئی۔ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جا سکتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔ جبرائیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو دَم کیا کرتے تھے، اس میں حاسد کے شر سے حفاظت کا بھی تذکرہ تھا۔ اس کے کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ.[1]

”اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ، وہ تجھے صحت یاب کرے گا اور ہر بیماری سے، ہر حاسد کے شر سے، جب وہ حسد کرے اور ہر بری نظر والے کے شر سے تجھے شفا دے گا۔“

بغض و کینہ سے بچنے کے لیے

کسی کے بارے میں اپنے دِل میں بغض و کینہ اور کدورت رکھنے سے سوائے اپنے اعمال ضائع اور برباد کرنے کے انسان کے ہاتھ میں کچھ نہیں آتا۔ اللہ تعالیٰ نے اس اخلاقی بیماری سے محفوظ رہنے کے لیے قرآنِ کریم میں بہت ہی پیاری دعا بتلائی ہے:

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ[2]

[1] صحیح مسلم: 2185. [2] الحشر: 10.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہم پر سبقت لے چکے ہیں، بخش دے اور ہمارے دِلوں میں ایمان والوں کے لیے کدورت پیدا نہ فرمانا، اے ہمارے پروردگار! یقیناً تو ہی شفقت کرنے والا رحم والا ہے۔''

بدزبانی اور فحش گوئی سے نجات

بدزبانی اور فحش گوئی کسی بھی مسلمان کی شان کے شایاں نہیں، اس لیے اس سے کُلیتاً گریز ہی کرنا چاہیے۔ البتہ باوجود کوشش کے کوئی فرطِ جذبات میں آ کر اس قبیح خصلت کا شکار ہو جاتا ہو تو اسے کثرت کے ساتھ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ پڑھنا چاہیے۔

غصہ دُور کرنے کا طریقہ

غصے کی حالت میں انسان کی عقل پر پردہ پڑ جاتا ہے اور وہ جذبات سے مغلوب اور انجام سے بے پروا ہو کر کوئی بھی کام کر گزرنے سے گریز نہیں کرتا۔ نبی ﷺ نے اسے شیطانی عمل قرار دیا ہے، اس لیے اس کا علاج یہ ہے کہ جس شخص کو غصہ آتا ہو وہ کثرت کے ساتھ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھے، خاص طور پر جب وہ غصے کی حالت میں ہو۔[1]

غصہ دور کرنے کا نبی ﷺ نے ایک طریقہ یہ بھی بتلایا ہے کہ:

[1] صحیح بخاری:6115۔صحیح مسلم:2610.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((اِذَا غَضِبَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ، فَاِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ، وَاِلَّا فَلْيَضْطَجِعْ))[1]

''جب تم میں سے کسی شخص کو غصہ آئے اور وہ کھڑا ہو تو اسے بیٹھ جانا چاہیے، سو اگر اس سے غصہ چلا جائے تو (ٹھیک ہے) اور اگر پھر بھی ختم نہ ہو تو لیٹ جائے۔''

نبی ﷺ صرف واعظ ہی نہیں تھے بلکہ نفسیات کے بھی ماہر تھے۔ آپ ﷺ لوگوں کے حالات و طبائع کا لحاظ رکھتے ہوئے ان کو احکام صادر فرماتے تھے۔ مذکورہ حدیث سے آپ کا بہ درجہ کمال حکیم ہونا ثابت ہوتا ہے کہ آپ ﷺ نے غصہ دور کرنے کا جو طریقہ بتلایا ہے؛ یقیناً یہ بہت مؤثر ہے۔ انسان جب غصے کے عالم میں کھڑا ہوتا ہے تو اس کا خون بہت تیزی سے گردش کر رہا ہوتا ہے، لیکن اگر وہ اپنی حالت بدل لے، یعنی بیٹھ جائے تو اس کے خون کی گردش کی رفتار قدرے کم ہو جاتی ہے، لیکن اگر وہ لیٹ جائے تو پھر بہت کمی پر آ جاتی ہے، تو جیسے ہی خون کی گردش کی رفتار کم ہو گی اسی وقت اس کا غصہ بھی ماند پڑ جائے گا اور وہ معمولی حالت میں آ جائے گا۔

ریاکاری سے محفوظ رہنے کی دعا

ہر نیک عمل کی قبولیت کی بنیادی شرط خلوص ہے۔ جو شخص لوگوں کے دِکھلاوے اور نمود و شہرت کی غرض سے کوئی عمل کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ نہ صرف اسے رَد کر دیتا

[1] سنن أبي داود:4782.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے بلکہ اسے موجبِ عذاب بھی بنا دیتا ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کو قطعاً یہ برداشت نہیں کہ جس عمل سے اس کی رضامندی کا حصول مقصود ہونا چاہیے تھا اس میں لوگوں کے دِکھلاوے اور شہرت پانے جیسی فاسد نیت رکھی جائے۔ نبی ﷺ نے ریاکاری کو شرکِ اصغر قرار دیا ہے۔[1] نیز آپ ﷺ کے فرمان کے مطابق روزِ قیامت قاریٔ قرآن، شہید اور راہِ خدا میں اپنا مال بے دریغ خرچ کرنے والے کو باوجود ان کے عظیم اعمال کے جہنم میں ڈال دیا جائے گا، جس کی وجہ یہی ہو گی کہ انھوں نے اپنے عمل سے اللہ کو راضی کرنے کی نیت نہیں کی ہو گی بلکہ لوگوں میں شہرت پانے کی خواہش رکھی ہو گی۔[2] سو معلوم ہوا کہ یہ معاملہ نہایت اہم ہے، لٰہذا ہر نیک عمل کرتے ہوئے اس بات کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیے کہ ہم صرف رضائے الٰہی کے حصول کی ہی نیت رکھیں، اس کے لیے اوّلاً تو عملی اہتمام کرنا چاہیے اور ثانیاً مندرجہ ذیل دعا بھی پڑھتے رہنا چاہیے، کیونکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جب نبی ﷺ سے پوچھا کہ ہم ریاکاری سے کیسے بچ سکتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوذُبِكَ مِنْ اَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُهٗ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهٗ.[3]

’’اے اللہ! یقیناً ہم اس بات سے تیری پناہ میں آتے ہیں کہ ہم ایسی چیز کو تیرے ساتھ شریک ٹھہرائیں جسے ہم جانتے ہیں اور ہم اس شرک سے تیری مغفرت کے طلب گار ہیں جسے ہم جانتے نہیں ہیں۔‘‘

---

[1] مسند أحمد: 23630. [2] صحیح مسلم: 1905. [3] الترغیب والترھیب للمنذری: 60.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اطمینانِ قلب کے حصول کے لیے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ﴾ [1]

''آگاہ رہو! اللہ کے ذِکر سے ہی دِلوں کو اطمینان ملتا ہے۔''

گویا جو دِل اللہ کے ذِکر سے خالی ہو وہ بے اطمینان اور بے سکون رہتا ہے اور اگر دِل ہی کو اطمینان وسکون میسر نہ ہو تو پھر سارا جسم ہی سکون کھو بیٹھتا ہے اور زندگی پریشانیوں میں گھر جاتی ہے۔ اس لیے اطمینانِ قلب کے حصول کے لیے ذکرِالٰہی کی کوئی بھی صورت اپنائی جا سکتی ہے۔ سب سے بہترین صورت قرآنِ کریم کی تلاوت ہے۔ آزمودہ بات ہے کہ آدمی کتنا بھی پریشان ہو صرف تلاوتِ قرآن کا اہتمام کر لے تو از خود تمام پریشانیاں دور ہونے لگتی ہیں اور زندگی میں راحت و سکون میسر آ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مسنون اذکار و ادعیہ کو بھی وردِ زبان رکھنا چاہیے۔ نبی مکرم ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ. [2]

''اے دِلوں کو پھیرنے والے! میرے دِل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔''

سونا خرچ کرنے سے بھی زیادہ محبوب عمل

جو غریب لوگ مالی تنگدستی کی وجہ سے راہِ خدا میں صدقہ وغیرہ کرنے کی

[1] الرعد: 28. [2] مسند أحمد: 12107.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استطاعت نہیں رکھتے وہ کبیدہ خاطر نہ ہوں، کیونکہ پیارے پیغمبر ﷺ نے اپنے ایسے محبوب اُمتیوں کو ایسا عمل بتلا دیا ہے جو سونا خرچ کرنے سے بھی افضل ہے۔

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کثرت کے ساتھ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی راہ میں سونا خرچ کرنے سے بھی زیادہ محبوب عمل ہے۔[1]

غضب اور عذابِ الٰہی سے بچنے کے لیے

اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور اس کے عذاب سے بچنے کے لیے یہ دعا پڑھتے رہنا چاہیے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ.[2]

''اے اللہ! یقیناً میں تیری رضامندی کے ساتھ تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں اور تیری معافی کے ساتھ تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔''

جہالت وضلالت سے محفوظ رہنے کی دعا

نبی ﷺ جہالت وضلالت سے محفوظ رہنے کے لیے یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ، اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ، اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ، اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ.[3]

---

① المعجم الكبير للطبراني: 7800. ② سنن ترمذی: 3427. ③ سنن أبي داؤد: 5094، سنن ابن ماجه: 3884.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع [redacted] کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا مجھے گمراہ کر دیا جائے، میں (دین سے) پھسل جاؤں یا مجھے پھسلا دیا جائے، میں (کسی پر) ظلم کر بیٹھوں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، میں جاہل بن جاؤں یا مجھے جہالت کا نشانہ بنا دیا جائے۔''

نفس کے شر سے بچاؤ کے لیے

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسے کلمات بتلایئے جنھیں میں صبح و شام پڑھا کروں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ.[1]

''اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے! ہر شے کے پالنے والے اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اپنے نفس کی شرارت، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

شیطانی حملوں سے محفوظ رہنے کے اعمال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ شیطان انسان کے جسم میں خون کی گردش والی

[1] سنن أبي داود: 5067.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جگہ میں دوڑتا ہے۔ جب وہ انسان کو بہکانے، پھسلانے اور گمراہ کرنے میں اس قدر متحرک اور سرگرم رہتا ہے تو اس کے حملوں سے بچنے کے لیے اسی قدر مستعد اور روحانی طور پر تیار رہنا چاہیے۔ اس بارے میں قرآنِ کریم میں مذکور اس دعا کو کثرت سے پڑھنا چاہیے:

﴿ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝ ﴾[1]

”کہہ دیجیے کہ اے میرے رب! میں شیطان کی اُکساہٹوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں اس بات سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔“

نبی مکرم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ جس گھر میں سورۃ البقرۃ کی تلاوت کی جاتی ہے؛ شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا۔[2]

اسی طرح نبی ﷺ نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: جب تم سونے لگو تو آیت الکرسی پڑھ لیا کرو، اس سے شیطان تجھ سے دُور بھاگ جائے گا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمھاری حفاظت کے لیے ایک نگہبان (فرشتہ) مقرر کر دیا جائے گا۔[3]

اور رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ جو شخص گھر سے نکلتے ہوئے یہ دعا پڑھ لیتا ہے تو شیاطین اس سے دُور بھاگ جاتے ہیں اور ایک شیطان دوسرے شیطان سے کہتا ہے: تیرا داؤ ایسے آدمی پر کیسے چلے گا جسے (تیرے حملے سے) بچا

---

[1] المؤمنون:97، 98. [2] صحیح مسلم:780. [3] صحیح بخاری:2311.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیا گیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.[1]

"اللہ کے نام کے ساتھ، میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں، کسی برائی سے بچنا اور کسی بھلائی کو پانا فقط اللہ ہی کی توفیق سے ممکن ہے۔"

صبح سے شام تک شیطان سے حفاظت

❁ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایک دن میں سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

"اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور ہر چیز پر قادر ہے۔"

تو اسے دس گردنیں آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے، اس کے نامہ اعمال میں سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اس کی سو برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور اس دِن شام تک وہ شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔[2]

❁ سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

---

[1] سنن أبي داؤد:5095. [2] صحیح بخاری:6040۔ صحیح مسلم:2691.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.[1]

''میں شیطان مردود کے شر سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جو کہ بہت عظمت والا ہے، اس کے انتہائی معزز چہرے اور اس کی قدیم بادشاہت کی پناہ چاہتا ہوں۔''

اور فرماتے کہ جب بندہ یہ کلمات پڑھ لیتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ اسے آج سارے دن کے لیے مجھ سے محفوظ رکھ لیا گیا ہے۔

دجّال کے فتنے سے بچاؤ کا وظیفہ

رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ جو شخص سورۃ الکہف کی پہلی دس آیات یاد کر لے گا، وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔[2] سورۃ الکہف کی پہلی دس آیات یہ ہیں:

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ○ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ○ مَّاكِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا ○ وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ○ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ

[1] سنن أبي داود:466. [2] صحيح مسلم:809.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا○ فَلَعَلَّكَ
بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ
اَسَفًا○ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ
اَحْسَنُ عَمَلًا○ وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا○
اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا
عَجَبًا○ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ
لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا○﴾

نبی ﷺ کے تقرب کے حصول کا عمل

نبی کریم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ جو شخص کثرت سے مجھ پر درود پڑھتا ہے؛ وہ روزِ قیامت میرے سب سے قریب ہوگا۔ درود کے مسنون الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَّعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.[1]

"اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آلِ محمد پر رحمتیں نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور آلِ ابراہیم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائی ہیں، یقیناً تو ہی

[1] صحیح بخاری: 3370.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قابلِ تعریف اور لائقِ تمجید ہے۔ اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آلِ محمد پر برکات نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور آلِ ابراہیم پر اپنی برکات نازل فرمائی ہیں، یقیناً تو ہی ستائش و بزرگی کا سزاوار ہے۔''

روزِ قیامت نبی ﷺ کی شفاعت پانے کے اعمال

روزِ قیامت نبی مکرم ﷺ کی شفاعت کا حصول بلاشبہ ایک عظیم نعمت اور بڑی کامیابی ہوگی۔ اس سعادت کو اپنے حصے میں مرقوم کرانے کے لیے صبح و شام نبیِ رحمت ﷺ کی ذاتِ اطہر پر دس دس مرتبہ درود بھیجنا اپنا معمول بنا لیجیے۔ اس عمل سے نہ صرف دنیا کے مصائب و آلام رفع ہو جاتے ہیں بلکہ آخرت بھی سنور جاتی ہے۔

- نبی ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے: جو شخص صبح کے وقت دس مرتبہ اور شام کے وقت دس مرتبہ مجھ پر درود پڑھے گا، روز قیامت اسے میری شفاعت نصیب ہوگی۔[1]
- اسی طرح آپ ﷺ نے فرمایا: جس بھی شخص نے خلوصِ دِل سے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھا ہوگا؛ وہ روزِ قیامت میری شفاعت کا حق دار ٹھہرے گا۔[2]
- نیز آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ جو شخص اذان سن کر یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ.

[1] صحيح الجامع الصغير: 6357. [2] صحيح بخاري: 99.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو اس کے لیے روزِ قیامت میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔[1]

رحمتوں اور مغفرتوں کا حصول اور درجات کی بلندی

نبی مکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے دس گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند کیے جاتے ہیں۔[2] گویا جو شخص جتنا زیادہ درود پڑھنے کا اہتمام کرے گا وہ اسی قدر زیادہ رحمتیں سمیٹے گا، اتنے زیادہ اس کے گناہ معاف ہوتے جائیں گے اور اسی قدر جنت میں اس کے درجات بلند ہوتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کا بہترین وظیفہ

اللہ تعالیٰ کی محبت، اس کے محبوب بندوں کی محبت اور اس کی محبت پانے کا باعث بننے والے اعمال کی توفیق کے لیے یہ دعا کثرت کے ساتھ پڑھتے رہنا چاہیے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِی یُبَلِّغُنِی حُبَّكَ.[3]

”اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں، اور اس شخص کی محبت؛ جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور اس عمل کی توفیق مانگتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔“

---

[1] صحیح بخاری: 614. [2] سنن نسائی: 1297. [3] سنن ترمذی: 3490.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرش کا سایہ حاصل کرنے والے خوش نصیب لوگ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات قسم کے لوگ ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اس روز عرش کا سایہ نصیب فرمائے گا جس روز کوئی اور سایہ نہیں ہوگا:

① عدل و انصاف کرنے والا حکمران۔

② وہ شخص جس نے اپنی جوانی اللہ تعالیٰ کی عبادت میں گزاری۔

③ وہ آدمی جس کا دِل مسجد میں لگا رہتا ہے۔

④ ایسے دو آدمی جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔

⑤ وہ شخص جسے جاہ و منصب اور حسن و جمال والی عورت برائی کی دعوت دے تو وہ کہے کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔

⑥ ایسا شخص کہ جو اس قدر چھپا کر صدقہ کرے کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی پتا نہ چلے کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے۔

⑦ وہ آدمی جو تنہائی میں اللہ کو یاد کرے اور اس کی آنکھ سے آنسو بہہ نکلیں۔[1]

روزِ قیامت نور کا حصول

نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ جو شخص نماز کی پابندی کرتا رہے، روزِ قیامت وہ نماز اس کے لیے نور، برہان اور نجات کا ذریعہ ہوگی۔[2]

---

① صحیح بخاری: 8076. ② مسند أحمد: 6567.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنت کے آٹھوں دروازوں سے داخلہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اچھی طرح وضوء کرے اور وضوء کے بعد یہ کلمات پڑھے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دِیے جاتے ہیں، وہ جس دروازے سے بھی چاہے گا داخل ہو جائے گا:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ.[1]

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں میں سے کر دے۔''

گناہوں کی مغفرت کیسے ممکن ہے؟

رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ ہر آدمی خطا کار ہے، لیکن بہترین لوگ وہ ہیں جو خطا ہونے پر توبہ کر لیتے ہیں۔[2] اس لیے گناہ سرزد ہو جانا فطری عمل ہے مگر اس کا احساس نہ ہونا؛ یہ بہت معیوب اور مذموم بات ہے۔ لہٰذا انسان سے جب کسی گناہ کا ارتکاب ہو جائے تو اسے فوراً باری تعالیٰ کے حضور میں اپنے گناہ کی

[1] سنن ترمذی: 55. [2] سنن ترمذی: 2499۔ سنن ابن ماجہ: 4251.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معافی مانگنی چاہیے اور توبۃ النصوح کرنی چاہیے، یعنی ایسی توبہ کہ جس میں انسان اپنے گناہ پر شرمندگی کا اظہار کرے، ندامت کے آنسو بہائے اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا عزم کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے اس گناہ کی معافی مانگے تو یقیناً اللہ تعالیٰ اس سے درگزر کر دے گا۔ جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ [1]

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ سے سچی اور خالص توبہ کرو، ممکن ہے کہ تمھارا رب تم سے تمھاری برائیوں کو دور کردے اور تمھیں ایسی جنتوں میں داخل فرمادے جس کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔''

گویا توبہ سے نہ صرف گناہ معاف ہو جاتے ہیں بلکہ اس کی جزا میں جنت بھی ملتی ہے۔ انسان کو کسی بھی حالت میں اللہ تعالیٰ کی بخشش سے نا اُمید نہیں ہونا چاہیے بلکہ رحمتِ الٰہی کے حصول کا کامل یقین رکھنا چاہیے۔

بنی اسرائیل میں ایک آدمی تھا جس نے ننانوے قتل کیے تھے۔ ایک دِن اس کے ضمیر نے اسے ملامت کیا تو اسے اللہ تعالیٰ کی پکڑ اور عذاب سے خوف آنے لگا۔ چنانچہ اس نے توبہ کا ارادہ کر لیا۔ وہ ایک عالم کے پاس گیا اور اس سے پوچھا کہ میں نے ننانوے قتل کیے ہیں، کیا اللہ مجھے معاف کر سکتا ہے؟ اس نے کہا: تو نے اتنے قتل کیے ہیں کہ اب تیری معافی ممکن نہیں۔ اس نے طیش میں آکر اسے

[1] التحریم:8.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی قتل کر دیا۔ پھر ایک اور عالم کے پاس گیا اور اسے بتلایا کہ میں نے سو آدمی قتل کیے ہیں، کیا میری معافی ممکن ہے؟ اس نے کہا: کیوں نہیں، اللہ کی رحمت بڑی وسیع ہے اور اس کی مغفرت کا دروازہ ہر وقت کھلا رہتا ہے، تم ایسے کرو کہ فلاں بستی میں جا کر بسیرا کر لو، وہاں کچھ نیک اور اللہ کے برگزیدہ بندے رہتے ہیں، تم بھی ان کے ساتھ رہو گے تو ان کی صحبت کے طفیل نیک ہو جاؤ گے اور گناہوں سے دُور رہنے لگو گے۔ چنانچہ وہ اس بستی کی طرف چل پڑا۔ ابھی راستے میں ہی تھا کہ اس کی موت کا وقت آ پہنچا اور فرشتۂ اَجل نے اس کی رُوح قبض کر لی۔ اب جنت اور جہنم کے فرشتے آ گئے اور آپس میں جھگڑنے لگے۔ جنت والے کہنے لگے کہ اسے ہم نے لے کر جانا ہے کیونکہ یہ توبہ کی نیت سے اس بستی کی طرف جا رہا تھا، جبکہ جہنم والے اس بات پر اصرار کرنے لگے کہ چونکہ اس نے سو آدمیوں کا خون کیا ہے، اس لیے اسے ہم لے کر جائیں گے۔ اسی دوران رحمتِ خداوندی جوش میں آئی اور اپنے بندے کی مغفرت اور دخولِ جنت کا بہانہ بنانے کے لیے ایک فرشتہ بھیجا، جس نے آ کر ان کے درمیان فیصلہ کرتے ہوئے یہ حکم سنایا کہ اسے جس جگہ پر موت آئی ہے وہاں سے دونوں اطراف کی زمین ماپ لی جائے، یعنی جس جگہ سے چلا تھا اور جس جگہ جا رہا تھا۔ پھر جس طرف کا فاصلہ کم ہو گا؛ اسی طرف والے فرشتے اس کو لے جائیں۔ چنانچہ جب فاصلے کی پیمائش کی گئی تو اس جانب کا فاصلہ کم نکلا جس جانب وہ توبہ کرنے اور نیک زندگی کا آغاز کرنے جا رہا تھا، سو اسے جنت کے فرشتے اپنے ساتھ لے گئے۔[1]

[1] صحیح بخاری:3470۔صحیح مسلم:2766.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معلوم ہوا کہ بندہ خواہ کتنا بھی گناہ گار ہو، اسے رحمتِ خداوندی سے مایوس نہیں ہونا چاہیے، بلکہ خلوص اور سچے دل کے ساتھ اپنے گناہوں کی معافی مانگے، یقیناً اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں پر معافی کا قلم پھیر دے گا۔

احادیث مبارکہ سے چند دعائیں زینتِ قرطاس کرتے ہیں، جنہیں پڑھنے سے اللہ تعالیٰ انسان کے گناہوں کی مغفرت فرما دیتا ہے:

❀ سب سے پہلے یہ دعا یاد کیجیے اور اسے وِردِ زبان بنا لیجیے، اس کی فضیلت کے لیے یہی کافی ہے کہ نبی مکرم ﷺ نے اسے ''سیدالاستغفار'' قرار دیا ہے، یعنی مغفرت مانگنے کی دعاؤں کی سردار دعا۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِي وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ.[1]

''اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں، تیرے عہد پر ہوں اور تیرے وعدے پر ہوں جتنی مجھ میں استطاعت ہے، میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس برائی سے جو میں نے کی، میں تیرے لیے تیری ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو تو نے مجھ پر انعام فرمائی ہیں اور میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، سو تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے علاوہ کوئی بخش نہیں سکتا۔''

[1] صحیح بخاری: 5947.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❀ نبی ﷺ مغفرت کے لیے یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. ①

”اے اللہ! جو بھی گناہ میں نے پہلے کیے یا بعد میں، چھپ کر کیے یا علانیہ، اور میرے جن جن گناہوں کو تو جانتا ہے؛ سب کو معاف فرما دے، تو ہی مقدم اور تو ہی مؤخر ہے اور تو ہر چیز پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔“

❀ نیز آپ ﷺ یہ دعا بھی پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي هَزْلِي وَجِدِّي وَخَطَايَايَ وَعَمْدِي وَكُلُّ ذَالِكَ عِنْدِي. ②

”اے اللہ! میری خطائیں، میری نادانی کی باتیں اور معاملات میں میرے حد سے تجاوز کو معاف کر دے اور ان باتوں کو بھی جنھیں تو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے۔ اے اللہ! میری لاپروائی اور سنجیدگی میں کیے ہوئے گناہوں اور خطاؤں اور جو میں نے دانستہ گناہ کیے؛ سب کو معاف کر دے۔ یہ سب میری ہی طرف سے ہیں۔“

❀ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ کلمات پڑھے گا؛ اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف

① صحیح بخاری:6398۔صحیح مسلم:2719. ② صحیح بخاری:6398.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرما دے گا، اگرچہ اس نے میدانِ جہاد سے فرار ہونے کا ارتکاب ہی کیا ہو:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیَّ الْقَیُّوْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ.[1]

”میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ زندہ ہے اور قائم رکھنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔“

❀ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ، 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور 33 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے، ان کے بعد ایک مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھے تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔[2]

❀ نبی مکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایک دِن میں سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھتا ہے تو اس کے گناہوں کو معاف کر دِیا جاتا ہے، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔[3]

❀ سیدنا سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے مجلس نشینوں سے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اتنی بھی ہمت نہیں رکھتا کہ وہ ہزار نیکیاں کما لیا کرے؟ یہ سن کر ایک صحابی نے عرض کیا: ہم میں سے کوئی ایک ہزار نیکیاں کیسے کما سکتا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهَ پڑھے تو

[1] سنن ترمذی: 3577. [2] صحیح مسلم: 597. [3] صحیح بخاری: 645۔ صحیح مسلم: 2691.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کی ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس کی ایک ہزار برائیاں مٹا دی جائیں گی۔[1]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی بندے سے گناہ سرزد ہو جائے اور وہ اس کے بعد وضوء کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے اس گناہ کی بخشش مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف فرما دیتا ہے۔[2]

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خشک پتوں والے ایک درخت کے پاس سے گزرے، آپ ﷺ نے اپنی لاٹھی اس پر ماری تو اس کے پتے جھڑنے لگے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: یقیناً اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سُبْحَانَ اللّٰهِ اور لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھنے سے بندے کے گناہ اسی طرح جھڑتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے جھڑ رہے ہیں۔[3]

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی وصیت فرمائیے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو کوئی برا عمل کر لے تو اس کے بعد نیکی کر، وہ اسے مٹا دے گی۔ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ پڑھنا بھی نیکی ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تو تمام نیکیوں سے افضل ہے۔[4]

دونوں جہان کی بھلائیاں حاصل کیجیے

دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل کرنے کے لیے اس قرآنی دعا کو کثرت کے

---

(1) صحیح مسلم:2698. (2) صحیح ابن حبان:623. (3) سنن ترمذی:3533. (4) مسند أحمد:21525.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ پڑھتے رہنا چاہیے، اللہ تعالیٰ دنیا میں بھی اپنی عنایات فرمائے گا اور آخرت میں بھی فلاح ونجات سے ہمکنار فرمائے گا۔ اِن شاء اللہ

﴿رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾[1]

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی سے ہی نواز، اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا لے۔''

جہنم سے نجات اور جنت میں داخلہ پانے کا آسان ترین عمل

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«مَا اسْتَجَارَ عَبْدٌ مِنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فِي يَوْمٍ اِلَّا قَالَتِ النَّارُ: يَا رَبِّ! اِنَّ عَبْدَكَ فُلَانًا قَدِ اسْتَجَارَكَ مِنِّي فَاَجِرْهُ، وَلَا يَسْأَلُ اللّٰهَ عَبْدٌ الْجَنَّةَ فِي يَوْمٍ سَبْعَ مَرَّاتٍ اِلَّا قَالَتِ الْجَنَّةُ: يَارَبِّ! اِنَّ عَبْدَكَ فُلَانًا سَاَلَنِي فَاَدْخِلْهُ»[2]

''جو بھی شخص اللہ تعالیٰ سے ایک دِن میں سات مرتبہ (جہنم کی) آگ سے پناہ مانگے تو آگ کہتی ہے: اے میرے رب! تیرے فلاں بندے نے مجھ سے تیری پناہ مانگی ہے؛ سو تُو اسے (مجھ سے) بچا لے، اور جو بھی بندہ ایک دِن میں سات مرتبہ اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرے تو جنت

[1] البقرة:201. [2] الترغيب والترهيب للمنذري:5521.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہتی ہے: اے میرے پروردگار! تیرے فلاں بندے نے میرا سوال کیا ہے؛ سوتُو اسے (مجھ میں) داخل کر دے۔''

موت کے وقت کلمہ پڑھنے کا انعام

❀ سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: یقیناً میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ جو آدمی موت کے وقت وہ پڑھ لے گا اس کے نامہ اعمال میں نور ہو گا اور اس کی وجہ سے اس کا جسم اور روح موت کے وقت راحت پائیں گے۔[1]

❀ اسی طرح سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یقیناً میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ جو بھی بندہ وہ کلمہ موت کے وقت پڑھ لے گا اس کا رنگ چمک اُٹھے گا اور اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت کو دور فرما دے گا۔[2] اس کلمے سے مراد لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ہے۔

❀ اور سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی آخری کلام لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہوئی، وہ جنت میں داخل ہو گا۔[3]

............❀............

[1] سنن ابن ماجه: 3795. [2] مسند أحمد: 1384. [3] سنن أبي داؤد: 3116.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھوڑا عمل کیجیے، زیادہ اجر لیجیے

◉ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی شخص اچھی طرح وضوء کرنے کے بعد مکمل خشوع و خضوع کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھتا ہے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

◉ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے چاشت سے پہلے (یعنی اشراق کی) چار رکعات نماز پڑھی اور ظہر سے پہلے چار رکعات پڑھیں تو اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جاتا ہے۔[2]

◉ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص چل کر مسجد میں آئے، اس کا ہر قدم ایک گناہ کو مٹاتا آتا ہے اور مسجد میں آتے اور واپس جاتے ہوئے ہر قدم کے بدلے میں ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے۔[3]

◉ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص عشاء کے وقت جماعت میں حاضر ہو؛ اسے آدھی رات کے قیام کا ثواب ملتا ہے اور جو عشاء اور فجر (دونوں نمازوں) کی جماعت میں شریک ہو؛ اسے ساری رات کے قیام کا ثواب ملتا ہے۔[4]

---

[1] سنن أبی داود:906. [2] سلسلة الأحاديث الصحيحة:2449. [3] صحيح ابن حبان: 2037. [4] سنن الترمذی:221.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

◉ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص باجماعت نمازِ فرض کی ادائیگی کے لیے چل کر جاتا ہے تو (اس کا یہ عمل) حج کی طرح ہے اور جو نفلی نماز کے لیے چل کر جائے (اس کا یہ عمل) کامل عمرے کے مثل ہے۔[1]

◉ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے جمعے کے دن غسل کیا اور خوب اچھی طرح غسل کیا، جلدی مسجد میں آیا، امام کے قریب ہو کر بیٹھا اور کوئی فضول کام نہ کیا تو اس کے لیے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور قیام کا عمل لکھ دیا جائے گا۔[2]

◉ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے بارہ سنتیں ادا کرنے کا اہتمام کیا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا (وہ بارہ سنتیں یہ ہیں:) ظہر سے پہلے چار رکعات اور دو رکعات اس کے بعد، مغرب کے بعد دو رکعات، عشاء کے بعد دو رکعات اور فجر سے پہلے دو رکعات۔[3]

◉ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ظہر سے پہلے چار رکعات اور ظہر کے بعد چار رکعات کی پابندی کرتا ہے اس پر (جہنم کی) آگ حرام کر دی جاتی ہے۔[4]

◉ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایک رات میں سو (100) آیات پڑھتا ہے، اس کے لیے ساری رات کا قیام لکھ دیا جاتا ہے۔[5]

◉ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نمازِ جنازہ ادا کرے اور (دفنانے کے لیے) جنازے کے ساتھ (قبرستان میں) نہ جائے تو اسے ایک قیراط اجر و ثواب ملتا ہے

---

① المعجم الکبیر للطبرانی: 7578. ② سنن النسائی: 1381. ③ سنن الترمذی: 414.
④ سنن أبی داود: 1269. ⑤ مسند أحمد: 16999.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اگر وہ دفنانے کے لیے بھی ساتھ جائے تو اسے دو قیراط ثواب ملتا ہے۔ ان دونوں میں سے چھوٹا قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔[1]

⊙ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدقہ کیا کرو، کیونکہ یہ بھوکے کی بھوک دُور کرتا ہے اور گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے، نیز یہ قبر کی گرمی کو ختم کرتا ہے۔[2]

⊙ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ کی راہ میں ایک دِن کا روزہ رکھا؛ اللہ اس کے چہرے سے جہنم کی آگ کو ستر سال (کی مسافت) تک دُور فرما دے گا۔[3]

⊙ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی تنگدست کو مہلت دی یا اسے (قرض) معاف ہی کر دیا تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے اپنے عرش کے سائے کے نیچے جگہ دے گا جس دِن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔[4]

⊙ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی عورت پانچوں نمازیں پڑھے، ماہِ رمضان کے روزے رکھے، اپنی عزت کی حفاظت کرے اور اپنے خاوند کی فرمانبرداری کرے، تو وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے گی داخل ہو جائے گی۔[5]

⊙ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتا ہے، اسے جنت میں جانے سے سوائے موت کے اور کوئی چیز نہیں روک سکتی۔[6]

---

[1] صحیح مسلم: 945. [2] صحیح الجامع الصغیر: 2951۔المعجم الکبیر للطبرانی: 14207. [3] صحیح البخاری: 2840۔صحیح مسلم: 1153. [4] سنن الترمذی: 1306. [5] صحیح ابن حبان: 4163. [6] سلسلۃ الأحادیث الصحیحۃ: 972.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⊙ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورۃ الملک عذابِ قبر سے بچانے والی سورت ہے۔[1]

⊙ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورۃ الاخلاص ایک تہائی قرآن کے برابر ہے اورسورۃ الکافرون ایک چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔[2]

⊙ جس نے دس مرتبہ مکمل سورۃ اخلاص پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں محل بنا دیتا ہے۔[3]

⊙ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ان میں سے ہر ایک کے بدلے میں جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔[4]

⊙ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کی اپنے مسلمان بھائی کی عدم موجودگی میں اس کے لیے کی گئی دعا قبول کی جاتی ہے اور اس کے (یعنی دعا کرنے والے کے) سر پر فرشتہ کھڑا کہہ رہا ہوتا ہے: آمین اور اسی کے مثل تجھے بھی ملے۔[5]

⊙ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص (تمام) مومن مردوں اور عورتوں کے لیے بخشش کی دعا کرتا ہے، اس کے لیے ہر مومن مرد و عورت کے بدلے میں ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے۔[6]

⊙ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرے اس کے لیے جنت کی بشارت ہے، اللہ تعالیٰ اس کی عمر میں اضافہ فرمائے۔[7]

⊙ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا چھوڑ دے؛ میں

---

① سلسلة الأحاديث الصحيحة: 1140. ② صحيح مسلم: 811. ③ سلسلة الأحاديث الصحيحة: 589. ④ سنن ابن ماجه: 3807. ⑤ صحيح الجامع الصغير: 3381. ⑥ صحيح الجامع الصغير: 6026. ⑦ المعجم الكبير للطبراني: 447.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت نہ کرے۔
- اپنی نگاہیں جھکا کر رکھو۔
- اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو (یعنی ان کا ناجائز استعمال نہ کرو)۔
- اور اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو (یعنی لوگوں کو تکلیف مت دو)۔ [1]

www.KitaboSunnat.com

[1] المعجم الکبیر للطبرانی:8018.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

پریشانیوں سے نجات پائیں

پریشانیاں زندگی کے ساتھ ساتھ ہیں۔ یہ پوچھ کر نہیں آتیں مگر آ کر بندۂ مومن کو اپنے رب کے قریب کر دیتی ہیں۔

پریشانیاں کبھی معاشرتی ہوتی ہیں، کبھی معاشی ہوتی ہیں، کبھی جسمانی اور کبھی عائلی ....

زیرِ نظر کتاب میں ایسی تمام پریشانیوں کی علیحدہ علیحدہ باب بندی کی گئی ہے اور مستند حوالے دے کر اس کی وقعت میں خاصا اضافہ کر دیا ہے۔

اس میں طبی اور روحانی علاج، مسنون دم اور دعاؤں کا ایک ذخیرہ موجود ہے۔ اس طرح یہ کتاب دعاؤں کی کتاب کی ضرورت بھی پوری کرتی ہے۔

مسلم پبلیکیشنز

مسلم پبلیکیشنز
MUSLIM PUBLICATIONS

12 عثمان غنی رضی اللہ عنہ روڈ سنت نگر، لاہور
25 ہادیہ حلیمہ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
0322-4044013,0344-4392720
042-37249678,042-37310022

21042016